DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 190

DATED. 25-02-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.02.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان کا معاشی مستقبل بلوچستان سے وابستہ ہے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان میں سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ جرائم کی شرح میں کمی آئیگی، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	اجتماعی کاوشوں سے پائیدار ترقی ممکن ہے، سردار کھیتر ان	انتخاب ودیگراخبارات
04	مضبوط انفراسٹرکچر ہی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
05	خراب گندم کی خریداری سابق حکومت کے دور میں ہوئی، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
06	ادویات کی دستیابی کیلئے خصوصی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، بخت کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
07	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
08	بی آر اے کی جانب سے سروس فراہم کنندہ گان کی ٹیکس ادائیگیوں کی جانچ پڑتال جاری	جنگ ودیگراخبارات
09	PB-36 قلات کے سات پولنگ اسٹیشنوں پر 10 مارچ کو دوبارہ پولنگ ہوگی	جنگ ودیگراخبارات
10	کوئٹہ میں گرانفروشوں کیخلاف ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں	جنگ ودیگراخبارات
11	نواں کلی بائی پاس روڈ منصوبہ اہمیت کا حامل ہے، سیکرٹری مواصلات	جنگ ودیگراخبارات
12	لورالائی پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں قابل فخر ہین، ڈی آئی جی	جنگ ودیگراخبارات
13	کمشنر سبی کا محکمہ سماجی بہبود کا دورہ ویل چیئرز تقسیم کیں	جنگ ودیگراخبارات
14	ڈرائیوروں سے نارواسلوک وبھتہ خوری کی شکایات تشویشناک ہیں، مالک بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
15	قلعہ سیف اللہ میں ڈرائیور کا قتل قابل مذمت ہے، پشتونخوانیپ	جنگ ودیگراخبارات
16	مستونگ کو قلات ڈویژن سے علیحدہ کرنے کا فیصلہ مسترد کرتے ہیں، نواب رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
17	غیر ضروری چیک پوسٹیں ختم کی جائیں، مکران ہائیکورٹ بارایسوسی ایشن	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

فائرنگ وٹریفک حادثات پانچ افراد ہلاک قلعہ سیف اللہ سے لاش برآمد، کوئٹہ جعلی کرنسی کا کاروبار کرنے والا شخص گرفتار، باغبانہ پولیس کی کارروائی بین الصوبائی منشیات اسمگلر گرفتا، تربت پانچ کلو وزنی آئی ای ڈی برآمد، قلعہ سیف اللہ دوروز قبل لاپتہ ہونے والے نوجوان کی لاش برآمد، سوئی میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

مسائل:

لسبیلہ کنٹریکٹ پر بھرتیوں میں بے ضابطگیاں جعلی ڈگری پر تعینات خاتون ٹیچر برطرف، گوادر پانی چوری کی روک تھام اور غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ، خضدار 20 آٹے کا تھیلہ چار ہزار میں فروخت عوام پریشان، ڈیرہ مراد جمالی میونسپل کمیٹی کے ملازمین چار ماہ سے تنخواہوں سے محروم، کوئٹہ گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے باعث عوام شدید اذیت سے دوچار ہیں، کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کے دعوے دھرے کے دھرے روزدار گرانفروشوں کے رحم وکرم پر،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.02.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان میں عوام تک معلومات پہنچانے کا واحد مستند ذریعہ اخبارات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبے بلوچستان میں عوام تک معلومات پہنچانے کا واحد ذریعہ اخبارات ہی ہیں جو عوامی شعور کو اجاگر کرنے تعمیری مکالمے کو فروغ دینے اور احتساب کو یقینی بنانے کا ایک قابل اعتماد ماخذ ہیں آج جب دنیا بھر میں سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا پر جعلی خبروں اور غلط معلومات کے ذریعے گمراہ کن بیانوں کی ترویج کی جارہی ہے، اخبارات ہی قابل اعتماد اور ذمہ دارانہ صحافت کے ذریعے عوام میں صحت مند جمہوری قدروں کے فروغ کے ضامن ہے دہشتگردی اور پسماندگی کے شکار صوبے میں شدت پسند بیانیوں کے سد باب اور کٹھن حالات میں عوام کو باخبر رکھنے کا فریضہ انجام دینے والے اخبارات کی خدمات کا اعتراف کرنے کے بجائے ان کی اہمیت کم کرنے کی کوشش حیران کن ہے یہ ضروری ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے کے اخبارات کی ترویج اور ترقی کیلئے مزید اقدامات کرے تا کہ بلوچستان کے عوام تک مستند اور درست معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اے پی این ایس نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کیلئے نئی میڈیا پالیسی کی تشکیل میں اخباری مالکان، ایڈیٹرز اور دیگر سٹیک ہولڈرز کو شریک کیا جائے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **گیس لوڈ شیڈنگ ،امن وامان اور بارڈر بندش پر ارکان اسمبلی کی شدید تشویش** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Low gas pressure" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سپچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **مریم نواز کا دورہ بلوچستان بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کوئٹہ ڈیجیٹل دور میں سوشل میڈیا ،ترقی کا ذریعہ یا نیا چیلنج؟** " کے عنوان سے جہانزیب خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان ،آٹے کی قیمت اور آٹھ لاکھ بوری گندم خراب** " کے عنوان سے معراج الدین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 25 FEB 2026 Page No. 1

بلوچستان خطے کیلئے اقتصادی اور سرمایہ کاری کا مرکز بن سکتا ہے، گورنر مندوخیل

ایران کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھانے کے روشن امکانات ہیں، وفاقی وزیر جام کمال سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کا اپنا اسٹریٹجک محل وقوع اسے پورے خطے کیلئے اقتصادی ترقی اور سرمایہ کاری کا ایک اہم تجارتی مرکز بنا سکتا ہے۔ یہ بھی ہماری خوش قسمتی ہے کہ موجودہ وفاقی وزیر تجارت کا تعلق بلوچستان سے ہے جو صوبے کی معیشت، زراعت اور سرحدی تجارت کو فروغ دینے کے ماہر ہیں اور ہمارے پاس ان کی بصیرت سے مستفید ہونے کا بہترین موقع ہے لہٰذا ضروری ہے کہ صوبے بھر کے تاجروں اور زمینداروں کی معاونت اور نئی معاشی سرگرمیاں پیدا کرنے کیلئے فوری طور پر ٹھوس عملی اقدامات کریں تاکہ ہم صوبے میں غربت اور بیروزگاری جیسے اہم مسائل پر قابو پا سکیں۔ یہ بات انہوں (وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کے ساتھ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ پاکستان بلوچستان کے راستے ایران سے منسلک ہے اور ایران کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھانے کے بہت روشن امکانات ہیں۔ ہم بلوچستان کے منسلک لینڈ روٹ کا بھرپور فائدہ اٹھا کر روزگار کے نئے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا معاشی مستقبل بلوچستان سے وابستہ ہے۔ بلوچستان میں آج بھی تجربہ کار سیاسی شخصیات اور معیشت کے ماہرین موجود ہیں جن کے علم اور تجربے سے فائدہ اٹھا کر ہم صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانے کیلئے تمام پالیسیوں اور منصوبوں کا محور و مرکز مفاد خلق کو بنانا ہوگا وقت آ پہنچا ہے کہ ہم چھوٹے چھوٹے حقیر ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی سوچ و اپروچ کو اختیار کریں اور ذاتی مفادات کو پس پشت ڈال کر سب کو ساتھ لے جانے کی پالیسی اختیار کریں۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان کا معاشی مستقبل بلوچستان سے وابستہ ہے، جعفر مندوخیل

بلوچستان کا اپنا اسٹریٹجک محل وقوع اسے پورے خطے کیلئے اقتصادی ترقی اور سرمایہ کاری کا ایک اہم تجارتی مرکز بنا سکتا ہے

وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان صوبے کی معیشت، زراعت اور سرحدی تجارت کو فروغ دینے کے ماہر ہیں، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کا اپنا اسٹریٹجک محل وقوع اسے پورے خطے.........

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے اقتصادی ترقی اور سرمایہ کاری کا ایک اہم تجارتی مرکز بنا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی ہماری خوش قسمتی ہے کہ موجودہ وفاقی وزیر تجارت کا تعلق بلوچستان سے ہے جو صوبے کی معیشت، زراعت اور سرحدی تجارت کو فروغ دینے کے ماہر ہیں اور ہمارے پاس ان کی بصیرت سے مستفید ہونے کا بہترین موقع ہے لہٰذا ضروری ہے کہ صوبے بھر کے تاجروں اور زمینداروں کی معاونت اور نئی معاشی سرگرمیاں پیدا کرنے کیلئے فوری طور پر ٹھوس عملی اقدامات کریں تاکہ ہم صوبے میں غربت اور بیروزگاری جیسے اہم مسائل پر قابو پا سکیں۔ یہ بات انہوں وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کے ساتھ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان بلوچستان کے راستے ایران سے منسلک ہے اور ایران کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھانے کے بہت روشن امکانات ہیں۔ ہم بلوچستان کے منسلک لینڈ روٹ کا بھرپور فائدہ اٹھا کر روزگار کے نئے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا معاشی مستقبل بلوچستان سے وابستہ ہے۔ بلوچستان میں آج بھی تجربہ کار سیاسی شخصیات اور معیشت کے ماہرین موجود ہیں جن کے علم اور تجربے سے فائدہ اٹھا کر ہم صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بدلتے ہوئے حالات اور بڑھتی ہوئی انسانی ضروریات کے مطابق صوبے بھر میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا موجودہ حکومت کیلئے ایک چیلنج ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
BC-1 فون 2841993-2842016-2841078
جلد 55 بدھ، 7 رمضان المبارک 1447ھ 25 فروری 2026ء نمبر 56

بلوچستان میں سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ

جرائم کی شرح میں کمی آئیگی، وزیر اعلیٰ بگٹی

اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائیگا

امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری میں سنگ میل، تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹیں دور، کام کی رفتار تیز کی جائے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ(خ ن)بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے یہ اہم فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے موثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری رسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید موثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سیف سٹی پروجیکٹس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 07 رمضان 1447ھ 25 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 233

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

حکومت سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کیلئے درکار تمام وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کریگی، وزیراعلیٰ

پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچائیگا

اہم شہروں میں کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے یہ اہم فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے موثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری رسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

دہشتگرد عناصر ملکی امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ

قوم فورسز کیساتھ کھڑی ہے، سرفراز بگٹی، کوہاٹ واقعہ کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبہ خیبر پختونخوا کے علاقے کوہاٹ میں پولیس گاڑی پر دہشت گردوں کے حملے کی شدید مذمت کی ہے جس......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

کے نتیجے میں ڈی ایس پی سمیت پانچ پولیس اہلکار شہید ہوگئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بزدلانہ حملے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وطن کی حفاظت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر اہلکار قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے شہداء کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر ملک کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں تاہم ایسی مذموم کارروائیاں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حوصلے پست نہیں کر سکتیں۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سیف سٹی پراجیکٹس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر محصولات کی موثر نگرانی کا عمل تیز

رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کے ریکارڈ اور ٹیکس ادائیگیوں کی جانچ پڑتال جاری ہے بی آر اے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) نے بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 (BSTS Act 2015) کے تحت محصولات کی موثر نگرانی اور قانونی تقاضوں پر عملدرآمد کو مزید منظم اور فعال بنانے کا عمل تیز کر دیا ہے اتھارٹی کے مشاہدے میں آیا ہے کہ بعض سروس فراہم کنندگان کی جانب سے رجسٹریشن، بروقت ٹیکس ادائیگی اور ریٹرنز جمع کرانے کے معاملات میں تاخیر یا عدم......

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

تعمیل پائی گئی ہے، جس کے باعث قانون کے تحت نگرانی کے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کے ریکارڈ اور ٹیکس ادائیگیوں کی جانچ پڑتال جاری ہے۔ جہاں بھی واجبات یا عدم تعمیل کی نشاندہی ہوگی، وہاں بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت فراہم کردہ اختیارات کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ان اقدامات میں نوٹسز کا اجراء، واجبات کی وصولی، بینک اکاؤنٹس کی

ایمرجنسی اور ضروری صورت میں کاروباری مراکز کی عارضی بندش شامل ہو سکتی ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی اس امر کی وضاحت کرتی ہے کہ ان اقدامات کا مقصد کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنا نہیں بلکہ ٹیکس قوانین پر یکساں اور منصفانہ عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے تاکہ صوبے کے محصولات میں اضافہ ہو اور ترقیاتی منصوبوں کیلئے وسائل مستحکم ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 75 | بدھ، 7 رمضان المبارک، 25 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ جرائم کم ہونگے، وزیراعلیٰ

منصوبے کے تحت اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب اور نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا

اہم منصوبے میں حائل تمام انتظامی و تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے، میر سرفراز بگٹی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے یہ اہم فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

(باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سیف سٹی پروجیکٹس سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطح اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے موثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری رسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید موثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بی آر اے نے محصولات کی موثر نگرانی کا عمل تیز کردیا

رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال جاری ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 (2015 Act BSTS) کے تحت محصولات کی موثر نگرانی اور قانونی تقاضوں پر عملدرآمد کو مزید منظم اور فعال بنانے کا عمل تیز کردیا ہے۔ اتھارٹی کے مشاہدے میں آیا ہے کہ بعض سروس فراہم کنندگان کی جانب سے رجسٹریشن، بروقت ٹیکس ادائیگی اور ریٹرنز جمع کرانے کے معاملات میں تاخیر یا عدم تعمیل پائی گئی ہے، جس کے باعث قانون کے تحت نگرانی کے اقدامات کو مزید موثر بنایا جارہا ہے۔ اس ضمن میں رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کے ریکارڈ اور ٹیکس ادائیگیوں کی جانچ پڑتال جاری ہے۔ جہاں بھی واجبات یا عدم تعمیل کی نشاندہی ہوگی، وہاں بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت فراہم کردہ اختیارات کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ان اقدامات میں نوٹسز کا اجرا، واجبات کی وصولی، بینک اکاؤنٹس کی اٹیچمنٹ اور ضروری صورت میں کاروباری مراکز کی عارضی بندش شامل ہو سکتی ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی اس امر کی وضاحت کرتی ہے کہ ان اقدامات کا مقصد کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنا نہیں بلکہ ٹیکس قوانین پر یکساں اور منصفانہ عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے، تاکہ صوبے کے محصولات میں اضافہ ہو اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے وسائل مستحکم ہو سکیں۔

خضدار، عمر دین لائبریری کیلئے ایک کروڑ 50 لاکھ روپے منظور

وزیراعلیٰ کی جانب سے فنڈز کی منظوری کا عوامی حلقوں کی جانب سے خیرمقدم

خضدار (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے خضدار کی علامہ محمد عمر دین پوری ڈیجیٹل لائبریری کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے بطور گرانٹ ان ایڈ منظور کر لیے ہیں۔ یہ منظوری کمشنر قلات ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ کی جانب سے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ارسال کردہ تفصیلی نوٹ اور موثر پیروی کے نتیجے میں عمل میں آئی۔ یہ لائبریری، جو 18-2017 میں قائم ہوئی، ضلع خضدار کی واحد عوامی لائبریری ہے اور روزانہ 400 سے زائد طلبہ و طالبات یہاں مطالعہ کے لیے آتے ہیں۔ مقابلے کے امتحانات کی تیاری کرنے والے نوجوانوں کے علاوہ جھالاوان میڈیکل کالج کے طلبہ بھی اس علمی مرکز سے (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

(باقی صفحہ 5 نمبر 29)

استفادہ کرتے ہیں۔ محدود نشستوں اور وسائل کے باوجود طلبہ کا بڑھتا ہوا رجحان اس ادارے کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ کمشنر قلات ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ نے لائبریری کی پائیدار فعالیت کے لیے ایک اینڈومنٹ فنڈ کے قیام کی تجویز دی تھی تاکہ اس کی سالانہ آمدن سے کتب کی خریداری، ڈیجیٹل نظام کی دیکھ بھال، یوٹیلیٹی اخراجات اور بنیادی ڈھانچے کی مرمت جیسے امور مستقل بنیادوں پر انجام دیے جا سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی جانب سے ڈیڑھ کروڑ روپے کی منظوری اسی وژن کی تکمیل کی جانب ایک عملی قدم ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں کمشنر قلات ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ کی مسلسل دلچسپی اور سرگرم کردار قابل تحسین ہے۔ وہ ڈویژن میں تعلیمی اداروں کی بہتری، طلبہ کو سازگار ماحول کی فراہمی اور عوامی فلاحی منصوبوں کے فروغ کے لیے ہمہ وقت متحرک دکھائی دیتے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 25 فروری 2026ء بمطابق 07 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 56

سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ منصوبے امن وامان کیلئے سنگ میل ثابت ہونگے

میر سرفراز بگٹی

صوبے کے اہم شہروں میں جدید کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام اور نگرانی کا نظام مرحلہ وار فعال کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی 24 گھنٹے موثر نگرانی ہوگی، اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے یہ اہم فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے موثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری رسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید موثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE] GENERAL O[F PUBLIC] RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | بدھ 25 فروری 2026ء بمطابق 07 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔56

حکومت سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کیلئے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی، سرفراز بگٹی

سیف سٹی منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا

مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائیگا، منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے، متعلقہ حکام کو ہدایت

سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری رسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے یہ اہم فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے مؤثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری رسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

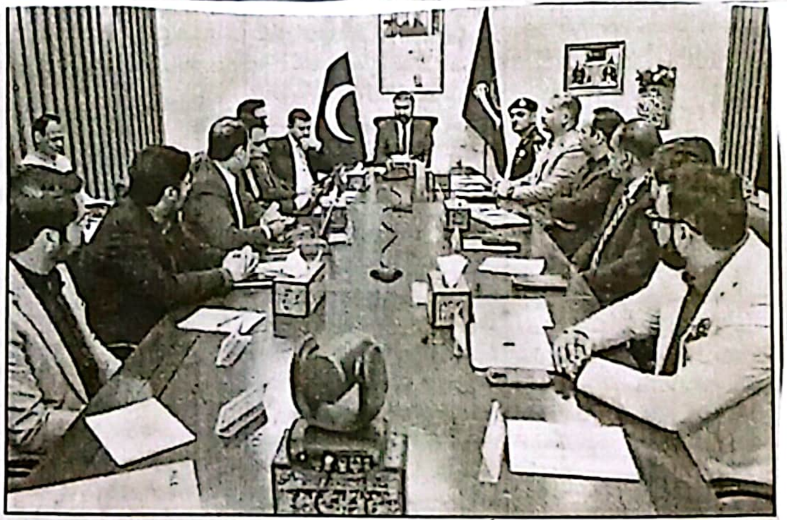

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT[E]
GENERAL OF PU[BLIC]
RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت ...
حکو...

Bullet No. 1

...e No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 بدھ 25 فروری 2026ء بمطابق 7 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 56

جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال اور عوام کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

سیف سٹی اتھارٹی سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید موثر بنائی جاسکے گی

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس، سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کرنے کی ہدایت

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیف سٹی پروجیکٹس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے، یہ اہم فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے موثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری ریسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید موثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 81 | بدھ 25 فروری 2026ء، 7 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 56

عوام کے جان و مال کا تحفظ اولین حکومتی ترجیح ہے

سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ

وزیراعلیٰ بلوچستان

اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے مؤثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے

حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے یہ اہم فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے مؤثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری ریسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیف سٹی پروجیکٹس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 25 فروری 2026، 07 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 176

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس، سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ

بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ

منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے، حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے یہ اہم فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے مؤثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی و تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف جرائم کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی حالات میں فوری رسپانس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی رابطے میں بھی نمایاں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام سے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنائی جا سکے گی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 | بدھ 25 فروری 2026، 07 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ 47

وزیر اعلیٰ بلوچستان

سیف سٹی اتھارٹی کا قیام پولیس کی استعداد میں اضافہ کرے گا

منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا

اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے موثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیف سٹی اتھارٹی کے قیام کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے یہ اہم فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت صوبے کے اہم شہروں میں جدید ترین کیمروں کی تنصیب، بقیہ 3 صفحہ 6 پر

مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مرحلہ وار فعال کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد مرکزی شاہراہوں، حساس تنصیبات، سرکاری و نجی اہم عمارات اور عوامی مقامات کی چوبیس گھنٹے موثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ منصوبے میں حائل تمام انتظامی، تکنیکی اور مالی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے درکار مالی، تکنیکی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی تاکہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے بعد بلوچستان جدید سیف سٹی سسٹم متعارف کرانے والا دوسرا صوبہ ہوگا جو امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیف سٹی پروجیکٹس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1381 QUETTA Wednesday February 25, 2026 / Ramazan 07, 1447 Rs: 3

Bugti decides to establish Safe City Authority, vows priority funding, technical support

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government has decided to establish a modern Safe City Authority, aligned with contemporary security and technological requirements.

The decision was taken during a high-level meeting chaired by Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti at the Chief Minister's Secretariat on Tuesday, where progress on ongoing Safe City projects was reviewed in detail.

Officials briefed the meeting that under the initiative, state-of-the-art surveillance cameras will be installed in major cities across the province.

A centralized command and control center, along with an integrated digital monitoring system based on advanced technology, will be activated in phases.

The project aims to ensure round-the-clock surveillance of highways, sensitive installations, key public and private buildings, and crowded public spaces.

CM Sarfraz Bugti directed authorities to immediately remove administrative, technical, and financial hurdles and accelerate the pace of work. He assured that the provincial government will provide the required financial and technical resources on a priority basis to ensure timely completion.

He noted that after Punjab, Balochistan will become the second province to introduce a modern Safe City system, describing the project as a milestone for maintaining law and order, preventing crime, and improving urban services.

The CM emphasized that the completion of Safe City projects will help reduce crime rates, improve traffic management, enhance emergency response times and strengthen coordination among law enforcement agencies.

He reiterated that the effective use of modern technology to safeguard citizens' lives and property remains a top priority of his government.

Sarfraz Bugti further noted that the establishment of a Safe City Authority will enhance the capacity of police and other law enforcement agencies, enabling them to take more effective and result-oriented action against criminal elements. CM Sarfraz Bugti directed authorities to immediately remove administrative, technical, and financial hurdles and accelerate the pace of work. He assured that the provincial government will provide the required financial and technical resources on a priority basis to ensure timely completion. The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary (Home) Hamza Shafqaat, Inspector General of Police Balochistan Muhammad Tahir Khan, Principal Secretary Imran Zarkoon, and other senior officials from relevant departments.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 12

اجتماعی کاوشوں سے پائیدار ترقی ممکن ہے، سردار کھیتران

باہمی مشاورت اور مضبوط رابطوں کے ذریعے چیلنجز سے نمٹا جا سکتا ہے، امیر حمزہ زہری

کوئٹہ (غ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے منسٹر ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، جاری ترقیاتی عمل، انتظامی امور اور عوامی مفاد سے متعلق معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے سنجیدہ اور موثر اقدامات جاری رکھے گی۔ اس موقع پر صوبے میں امن و استحکام، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور بین الحکماتی ہم آہنگی کو مزید بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ عوامی خدمت حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اجتماعی کاوشوں سے ہی پائیدار ترقی ممکن ہے۔ مشیر امیر حمزہ زہری نے کہا کہ باہمی مشاورت اور مضبوط رابطہ کاری کے ذریعے صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹا جا سکتا ہے اور مثبت نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

مضبوط انفراسٹرکچر ہی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے، سلیم کھوسہ

شفافیت کے موثر نظام کے ذریعے بدعنوانی کی روک تھام کی جا رہی ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم احمد کھوسہ نے صوبے میں سڑکوں، پلوں اور شاہراہوں کے جال کو مزید مستحکم کرنے کے لئے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ مضبوط انفراسٹرکچر ہی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے، اہم شاہراہوں کی تعمیر و مرمت اور دیہی رابطہ سڑکوں کی بحالی کے لئے جامع حکمت عملی مرتب کی گئی ہے۔ میڈیا سے گفتگو میں میر سلیم کھوسہ کا کہنا تھا کہ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جا رہا ہے۔ نئی سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف عوام کو سفری سہولت میسر آئے گی بلکہ .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

تجارت، سیاحت اور روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شفافیت اور نگرانی کے موثر نظام کے ذریعے ترقیاتی کاموں میں تاخیر اور بدعنوانی کی روک تھام کی جا رہی ہے۔ ماہرین نے اس بات پر زور دیا کہ بہتر انفراسٹرکچر صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو نئی جہت دے سکتا ہے۔

خراب گندم کی خریداری سابق حکومت کے دور میں ہوئی، نور محمد دمڑ

مزید ذخیرہ کرنا ممکن نہیں رہا، خراب گندم کی فروخت سی ایم آئی ٹی کی رپورٹ اور سفارشات کی روشنی میں کی گئی تھی

فروخت کیلئے تمام قانونی تقاضے پورے کئے، محکمہ خوراک کے پاس اب خراب گندم موجود نہیں، صوبائی وزیر خوراک

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں آٹھ لاکھ گندم کی بوریاں خراب ہونے کے انکشاف نے صوبے میں خبروں کی گردش بڑھا دی ہے، جس پر عوام اور ماہرین نے تشویش کا اظہار کیا۔ اس معاملے پر صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ خراب ہونے والی گندم کی خریداری موجودہ حکومت کے دور میں نہیں بلکہ سابق حکومت کے دور میں کی گئی تھی، جس کی کوالٹی کم تھی اور وقت گزرنے کے ساتھ یہ مزید خراب ہو گئی۔ وزیر خوراک نے میڈیا کو بتایا کہ خراب گندم کی فروخت سی ایم آئی ٹی کی رپورٹ اور سفارشات کی روشنی میں کی گئی تھی۔ .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

رپورٹ میں واضح کیا گیا تھا کہ گندم کی کوالٹی متاثر ہو چکی ہے اور اسے مزید ذخیرہ کرنا ممکن نہیں رہا، جس کے پیش نظر سی ایم آئی ٹی نے گندم فروخت کرنے کی سفارش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ خوراک نے تمام قانونی تقاضوں کے مطابق خراب گندم کو فروخت کیا اور حاصل ہونے والی رقم سرکاری خزانے میں جمع کرا دی گئی۔ وزیر خوراک نے عوام کو یقین دہانی کرائی کہ اس وقت محکمہ خوراک کے پاس خراب گندم کی کوئی بوریاں موجود نہیں ہیں اور تمام کارروائی شفاف اور قانونی اصولوں کے مطابق انجام دی گئی۔

ادویات کی دستیابی کیلئے خصوصی فنڈز مختص کئے گئے ہیں، بخت کاکڑ

پسماندہ علاقوں میں صحت کے مراکز کو فعال بنانا اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے صوبے بھر میں صحت کی سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ایک جامع اصلاحاتی پیکیج کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت عوام کو معیاری اور بروقت طبی خدمات کی فراہمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے۔ ضلعی ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، جدید طبی آلات کی فراہمی .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اور ادویات کی مستقل دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی فنڈز مختص کئے گئے ہیں' یہ بات انہوں نے صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بنیادی صحت کے مراکز کو فعال بنانا اولین ترجیح ہے، جہاں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی کمی دور کرنے کے لیے نئی بھرتیوں اور تربیتی پروگرامز پر کام جاری ہے ٹیلی میڈیسن اور موبائل ہیلتھ یونٹس کے ذریعے دور افتادہ آبادیوں تک طبی سہولیات پہنچائی جائیں گی تاکہ کسی بھی شہری کو علاج کے لئے طویل سفر کی زحمت نہ اٹھانا پڑے۔ بخت محمد کاکڑ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت کے نظام میں شفافیت، احتساب اور معیار کو یقینی بنایا جائے گا۔ ماہرین صحت اور عوامی حلقوں نے حکومتی اقدامات کو مثبت قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ان اصلاحات سے عوام کو حقیقی ریلیف ملے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 13

PB-36 قلات کے سات پولنگ اسٹیشنوں پر 10 مارچ کو دوبارہ پولنگ ہوگی

شفاف، غیر جانبدار اور منصفانہ انعقاد کے لیے تمام انتظامات کو حتمی شکل دی جارہی ہے، صوبائی الیکشن کمشنر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق بلوچستان اسمبلی کے حلقہ PB-36 قلات کے سات (7) پولنگ اسٹیشنوں پر 10 مارچ 2026 کو دوبارہ پولنگ کرائی جائے گی۔ اس سلسلے میں صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی سے بطور ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر حلف لیا۔ اس موقع پر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان نے کہا کہ دوبارہ پولنگ کے شفاف، غیر جانبدار اور منصفانہ انعقاد کے لیے تمام انتظامات کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان قلات میں تعینات افسران کی تربیت، انتخابی مواد کی بروقت فراہمی اور دیگر انتظامی و سیکیورٹی تیاریوں کے حوالے سے جامع اقدامات کررہا ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ محکموں کے تعاون سے عوام کو آزادانہ، شفاف اور پرامن ماحول میں اپنے حق رائے دہی کے استعمال کا مکمل موقع فراہم کیا جائے گا۔

بی آر اے کی جانب سے سروس فراہم کنندگان کی ٹیکس ادائیگیوں کی جانچ پڑتال جاری

عدم تعمیل کی نشاندہی پر ڈیفالٹرز، بینک اکاؤنٹس کی اٹیچمنٹ اور کاروباری مراکز کی عارضی بندش ہوسکتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) نے بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 (BSTS Act 2015) کے تحت محصولات کی موثر نگرانی اور قانونی تقاضوں پر عملدرآمد کو مزید منظم اور فعال بنانے کا عمل تیز کردیا ہے۔ اتھارٹی کے مشاہدے میں آیا ہے کہ بعض

بند رہے، دبئی کی 500 پروازیں متاثر، ابوظہبی، شارجہ، فجیرہ، راس الخیمہ کی 8 پروازوں کو متبادل لینڈنگ کرائی گئی۔ تفصیلات کے مطابق منگل کو صبح سویرے شدید دھند کے باعث متحدہ عرب امارات کے 5 ایئرپورٹس کا فلائٹ آپریشن متاثر رہا، 3 ایئرپورٹ 6 گھنٹے بند رہے جبکہ دبئی اور ابوظہبی ایئرپورٹس کی 600 پروازیں متاثر ہوگئیں۔ رات کے امارات بھر میں دھند نے معمولات متاثر کرنا شروع کیے۔ حد نظر انتہائی محدود ہونے پر دبئی ایئرپورٹ سے روانگی کی پروازوں میں اوسط تاخیر 70 منٹ سے تجاوز کرگئی تھی۔ دن 11 بجے تک دبئی سے روانگی کی 300 اور آمد کی 200 پروازوں میں تاخیر رپورٹ ہوئی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں بلوچستان اینیمل سلاٹر کنٹرول کا مسودہ قانون 2025، بلوچستان اور ریز پاکستانیز کمیشن کا مسودہ قانون 2026 پیش کیے جائیں گے۔ اجلاس میں محکمہ موسمیاتی تبدیلی، ماحولیات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ آرگنائزیشنز گورنمنٹ آف بلوچستان سے متعلق آڈٹ رپورٹ پیش کی جائیگی۔ وقفہ سوالات میں محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی اور محکمہ لائیو سٹاک سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت نے اے ٹی ایف کیلئے 40 فیصد ایس پی سی الاؤنس کی منظوری دے دی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق اینٹی ٹیررسٹ فورس کیلئے مجوزہ بنیادی تنخواہوں .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

پر 40 فیصد سپیشل پروٹیکشن گروپ ایس پی سی الاؤنس منظور کرلیا گیا ہے جس کا اطلاق یکم مارچ 2026 سے ہوگا۔

کوئٹہ میں گرانفروشوں کے خلاف ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں

کریک ڈاؤن سریاب کے مختلف علاقوں، بھوسہ منڈی، چالو باوڑی اور اطراف میں کیا گیا

سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور زائد قیمتیں وصول کرنے پر 18 دکاندار جیل منتقل

کوئٹہ (خ ن) شہر میں گراں فروشی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف ضلعی انتظامیہ نے کارروائیاں مزید سخت کردی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی خصوصی ہدایات پر سب ڈویژن سریاب کے مختلف علاقوں، بھوسہ منڈی، چالو باوڑی اور اطراف میں بھرپور کریک ڈاؤن جاری ہے اس سلسلے میں اسپیشل مجسٹریٹ سریاب عزت اللہ کی نگرانی میں کی گئی کارروائیوں کے دوران سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور زائد قیمتیں وصول کرنے پر 18 .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

دکانداروں کو گرفتار کرکے جیل منتقل کردیا گیا، جبکہ 10 دکانوں کو سیل کردیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق پرائس کنٹرول مہم کے تحت روزانہ کی بنیاد پر بازاروں کا معائنہ کیا جارہا ہے تاکہ شہریوں کو اشیائے ضروریہ سرکاری نرخوں پر دستیاب ہوسکیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ناجائز منافع خوری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ کی اس موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس تسلسل سے مہنگائی پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی اور اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ نے بھی روزانہ کی کارروائیوں کو عوامی مفاد میں اہم قدم قرار دیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے تمام دکانداروں کو متنبہ کیا ہے کہ سرکاری نرخنامے پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر مزید سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

نواں کلی بائی پاس روڈ منصوبہ اہمیت کا حامل ہے، سیکرٹری مواصلات

حکومت کی جانب سے عوامی فلاحی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے

کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، بابر خان نے متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے پی اے مال تا نواں کلی بائی پاس روڈ منصوبے کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری کاموں کا جائزہ لیا اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگورجی، ایس ای کوئٹہ زون انجینئر میر محمد کھوسہ اور ایگزیکٹو انجینئر روڈز کچلاک ڈویژن قاضی ثناءاللہ سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران ایگزیکٹو انجینئر قاضی ثناءاللہ نے نواں کلی بائی پاس روڈ منصوبے پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ منصوبہ تقریباً مکمل ہوچکا ہے تاہم روڈ کے شولڈرز اور اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا کام باقی ہے انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں محکمہ لوکل گورنمنٹ سے رابطہ کیا جاچکا ہے اور اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا کام لوکل گورنمنٹ کے سپرد کردیا گیا ہے جبکہ شولڈرز کی تکمیل بھی جلد عمل میں لائی جائے گی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے اس موقع پر کہا کہ نواں کلی بائی پاس روڈ جنہ اوڈک اور ملحقہ علاقوں کے لیے نہایت اہمیت کا حامل منصوبہ ہے اس سڑک کی تکمیل سے شہریوں کو آمد و رفت میں نمایاں سہولت میسر آئی ہے اور شہر کو جانے والے ٹریفک کے دباؤ میں بھی کمی واقع ہوئی ہیانہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے عوامی فلاحی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی کابینہ کی منظوری اور ہدایات کی روشنی میں باقی ماندہ کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ سڑک کو محفوظ پائیدار اور خوبصورت بنایا جاسکے اور کوئٹہ شہر کے عوام اس اہم منصوبے سے بھرپور استفادہ حاصل کرسکیں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور مقررہ مدت کے اندر منصوبے کو مکمل کرکے عوام کے لیے سہولیات کو یقینی بنایا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 14

لورالائی پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں قابل فخر ہیں، ڈی آئی جی

محکمہ پولیس اپنے ہر جوان کے ساتھ کھڑا ہے، مشکل حالات میں بھی پولیس اہلکاروں کا جذبہ قابل تحسین ہے

اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کی حفاظت و فلاح کو اپنی اولین ترجیح سمجھتے ہیں

لورالائی (خ ن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ نے گزشتہ روز کوئٹہ روڈ پر سردار یعقوب ناصر کے بنگلے کے قریب پیش آنے والے فائرنگ کے واقعے میں زخمی ہونے والے لورالائی پولیس کے کانسٹیبل حبیب اللہ ناصر کی عیادت کی۔ ڈی آئی جی لورالائی رینج نے زخمی اہلکار کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت سے متعلق تفصیلی بریفنگ لی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ لورالائی پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں قابل فخر ہیں اور محکمہ پولیس اپنے ہر جوان کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے زخمی کانسٹیبل حبیب اللہ ناصر کے حوصلے اور فرض شناسی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں بھی پولیس اہلکاروں کا جذبہ اور عزم قابل تحسین ہے۔ ڈی آئی جی جنید احمد شیخ نے زخمی اہلکار کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے دعا کی اور ہدایت جاری کی کہ علاج معالجے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ محکمہ پولیس اپنے جوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گا۔

Century Express Quetta

کمشنر سبی کا محکمہ سماجی بہبود کا دورہ، ویل چیئرز تقسیم کیں

خصوصی افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں، اسد اللہ فیض نے پودا بھی لگایا

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے محکمہ سماجی بہبود سبی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر امجد لاشاری نے انہیں محکمہ کی مجموعی کارکردگی اور فلاحی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ٹریننگ سینٹر کے دو کمروں کی مرمت، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر کی سولرائزیشن اور کمیونٹی ہال کی تعمیر سمیت دیگر ترقیاتی کاموں کے لیے کمشنر کو آگاہ کیا گیا۔ کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے دورے کے موقع پر معذور افراد میں ویل چیئرز تقسیم کیں جبکہ ایک خاتون خصوصی فرد کو الیکٹرک ویل چیئر بھی فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی افراد معاشرے کا اہم اور قابل احترام حصہ ہیں اور ان کی بحالی و خودمختاری کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ محکمہ سماجی بہبود اب فعال انداز میں کام کر رہا ہے جو خوش آئند اور قابل تحسین ہے۔ کمشنر نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں خصوصی افراد کے لیے مخصوص کوٹہ موجود ہے تاہم آگاہی کی کمی کے باعث اکثر لوگ درخواست نہیں دیتے۔ اس حوالے سے شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ کمشنر سبی نے شجرکاری مہم کے تحت پودا بھی لگایا اور کہا کہ سرسبز و خوشحال ماحول معاشرتی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 15

ڈرائیوروں سے ناروا سلوک و بھتہ خوری کی شکایات تشویشناک ہیں، مالک بلوچ

ٹرانسپورٹ کا شعبہ معیشت سمیت ہر شعبہ زندگی کی فعالیت اور ترقی کیلئے لازم ملزوم ہے' مرکزی صدر نیشنل پارٹی

صوبے کے عوام کیلئے معاشی مواقع پیدا کرنے کی بجائے ہٹ دھرمی کے باعث دستیاب مواقع بھی مزید محدود کئے جارہے ہیں، میر کبیر محمد شہی

تربت (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر محمد شہی نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ مکران سندھ و بلوچستان بس ٹرانسپورٹرز کے جائز مطالبات تسلیم کرتے ہوئے ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کریں بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ عرصہ دراز سے مسائل کی زد میں ہے تاہم ارباب اختیار کی عدم دلچسپی اور متعلقہ اداروں کے ناروا سلوک کے باعث مسائل کی نوعیت اور سنگینی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے مکران روٹ کے ٹرانسپورٹرز کی جانب سے جاری ہڑتال اور احتجاجی دھرنا......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

درپیش صورتحال کی سنگینی کی عکاسی کرتا ہے جس کے باعث ٹرانسپورٹرز کو اپنی بسیں روک کر احتجاج کا راستہ اپنانا پڑا ہے ٹرانسپورٹ کا شعبہ معیشت سمیت ہر شعبہ زندگی کی فعالیت اور ترقی کیلئے لازم ملزوم ہے تاہم اتنے اہم شعبے کو منفی طرز عمل اور ناروا سلوک کے ذریعے تباہی کی طرف لے جانا بلوچستان کے عوام کو دستیاب محدود مواقع مزید مسدود کرنے کے مترادف ہے مکران سے کراچی روٹ پر کوسٹل ہائی وے اور آر سی ڈی شاہراہ پر سیکورٹی چیک پوسٹوں پر مسافروں کو بلاجواز تنگ کرنے، ڈرائیوروں سے ناروا سلوک اور بھتہ خوری کی شکایات تشویشناک ہیں بلوچستان میں روزگار کے ذرائع پہلے ہی ناکافی اور کاروبار کے مواقع محدود ہیں مگر یہاں کے عوام کے لئے معاشی مواقع پیدا کرنے کی بجائے ناعاقبت اندیش اقدامات اور ہٹ دھرمی کے باعث دستیاب مواقع بھی مزید محدود کئے جارہے ہیں جسکی مثال بارڈر ٹریڈ، زراعت، ماہی گیری، کانکنی، انٹرنیٹ اور ٹرانسپورٹ کی صورتحال ہے نیشنل پارٹی ٹرانسپورٹرز کے جائز مطالبات کی حمایت کرتی ہے اور حکومت و متعلقہ اداروں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ٹرانسپورٹرز سے سنجیدہ بات چیت کا آغاز کرتے ہوئے ان کا اعتماد بحال کریں اور ان کو درپیش مسائل نیک نیتی سے حل کریں۔

قلعہ سیف اللہ میں ڈرائیور کا قتل قابل مذمت ہے' پشتونخوا نیپ

عبدالصمد میرزئی 3 روز تک لاپتہ رہے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کوئی نتیجہ خیز پیش رفت سامنے نہیں آئی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ پریس ریلیز میں قلعہ سیف اللہ میں ڈرائیور عبدالصمد میرزئی کے اغواء کے بعد انہیں بے دردی سے شہید کئے جانے کے اندوہناک واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ دلخراش سانحہ نہ صرف ایک خاندان کیلئے ناقابل تلافی صدمہ ہے بلکہ پورے علاقے ..... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کے امن وامان اور شہریوں کے تحفظ کے حوالے سے ایک سنگین سوالیہ نشان بھی ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ عبدالصمد میرزئی تین روز تک لاپتہ رہے، تاہم اس دوران ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے کوئی مؤثر اور نتیجہ خیز پیش رفت سامنے نہیں آئی، جو نہایت تشویشناک اور افسوسناک امر ہے شہریوں کے جان ومال کا تحفظ ریاست کی اولین آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، اور اس ذمہ داری میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز قابل قبول نہیں ہوسکتی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے میں بڑھتے ہوئے اغواء، ٹارگٹ کلنگ، مسلح ڈکیتی اور بدامنی کے واقعات نے عوام میں شدید خوف وہراس اور عدم تحفظ کا احساس پیدا کر دیا ہے اگر بروقت اور ٹھوس اقدامات نہ کیے گئے تو حالات مزید سنگین صورت اختیار کر سکتے ہیں، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی حکومتِ وقت اور متعلقہ اداروں سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ اس اندوہناک واقعہ میں ملوث تمام عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ واقعے کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے تاکہ اصل حقائق عوام کے سامنے آسکیں۔ مقتول کے لواحقین کو فوری اور مکمل انصاف فراہم کیا جائے علاقے میں امن وامان کی بحالی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ آئندہ ایسے المناک سانحات کی روک تھام ممکن ہو سکے پریس ریلیز میں مزید کہا گیا ہے کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی اس غم کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور یقین دلاتی ہے کہ وہ انصاف کے حصول کے لئے ہر جمہوری اور آئینی فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی آخر میں پارٹی اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہے کہ مرحوم عبدالصمد میرزئی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل اور حوصلہ عطا فرمائے۔

مستونگ کو قلات ڈویژن سے علیحدہ کرنے کا فیصلہ مسترد کرتے ہیں، نواب رئیسانی

مستونگ تاریخی طور پر ریاست قلات کا اہم اور مرکزی حصہ' اس نوعیت کا فیصلہ تاریخ اور عوامی وابستگیوں سے متصادم ہے

ایسا فیصلہ عوام کیلئے قابل قبول نہیں ہوگا فوری نظر ثانی اور مقامی آبادی کی رائے کو مقدم رکھا جائے' سر سرداران سراوان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سر سرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے مستونگ کو قلات ڈویژن سے علیحدہ کرنے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مستونگ تاریخی طور پر ریاست قلات کا نہایت اہم اور مرکزی حصہ رہا ہے، اس نوعیت کا فیصلہ نہ صرف تاریخ اور عوامی وابستگیوں سے متصادم ہے بلکہ عوامی مشاورت کے بغیر کیا گیا اقدام عوامی جذبات کو مجروح کرتا ہے اپنے ایک بیان میں سر سرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے مزید کہا ہے کہ مستونگ کو قلات ڈویژن سے علیحدہ کرنے کے فیصلے کو قطعی طور پر مسترد کرتے .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں، مستونگ تاریخی طور پر ریاست قلات کا ایک نہایت اہم اور مرکزی حصہ رہا ہے، جس کی سیاسی، ثقافتی اور انتظامی حیثیت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا اس نوعیت کا فیصلہ نہ صرف تاریخ اور عوامی وابستگیوں سے متصادم ہے بلکہ عوامی مشاورت کے بغیر کیا گیا اقدام عوامی جذبات کو مجروح کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کرتے ہوئے کہا کہ ایسا فیصلہ عوام کیلئے قابل قبول نہیں ہوگا اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس فیصلے پر فوری نظر ثانی کی جائے اور مقامی آبادی کی رائے کو مقدم رکھا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 FEB 2026

Page No. 16

پیکا ایکٹ اور میڈیا سے متعلق قوانین کو بہتر بنانے کیلئے جدوجہد جاری ہے، پی ایف یو جے

ملک بھر میں کالے قانون کے خلاف آواز اٹھانے اور اس میں از سر نو ترمیم کیلئے آگاہی مہم کا آغاز کر دیا، افضل بٹ

سیاسی جماعتوں، غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ مشاورت کر کے تجاویز کا ڈرافٹ تشکیل دیا جائے گا، ارشد انصاری

بلوچستان میں صحافیوں کا تحفظ اور دیگر مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، منظور احمد رند، عرفان سعید و دیگر کا سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر افضل بٹ اور سیکرٹری جنرل ارشد انصاری، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد رند، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید نے کہا ہے کہ پیکا آرڈیننس اور میڈیا سے متعلق دیگر قوانین کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے جس کے لئے ہم جدوجہد کر رہے ہیں صحافی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ پیکا جیسے کالے قانون کو ہم نہیں مانتے.........

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

جو میڈیا سمیت معاشرے کے تمام طبقات کی آزادی پر پابندی لگاتا ہو صحافیوں نے ملک بھر میں اس کالے قانون کے خلاف آواز اٹھانے اور اس میں از سر نو ترمیم کے لئے آگاہی مہم کا آغاز کیا ہے جس میں ملک کی سیاسی جماعتوں، غیر سرکاری تنظیموں سمیت سول سوسائٹی سے تجاویز حاصل کر کے ایک ڈرافٹ تشکیل دیا جائے گا جسے پارلیمان اور حکومت کو دیں گے تاکہ حکومت صحافیوں سمیت تمام اسٹیک ہولڈر کے ساتھ ملکر ان قوانین کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکے رہنماؤں نے بلوچستان میں صحافیوں کے تحفظ اور مالی مسائل کے حل پر زور دیا حکومت نے بلوچستان کے صحافیوں کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھائے ہیں اور آئندہ بھی مسائل کے حل کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں گے اور ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دینے کی ضرورت ہے حکومت کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے ساتھ ملکر صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کو ممکن بنائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے زیر اہتمام میڈیا قوانین کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پی ایف یو جے کے سابق سیکرٹری جنرل سینئر صحافی ناصر زیدی، وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، پاکستان تحریک انصاف کے عالم خان کاکڑ، عوامی نیشنل پارٹی کے عبدالرشید ناصر، نیشنل پارٹی کے ڈاکٹر اسحاق بلوچ، چنگیز حئی بلوچ، بلوچستان پیس فورم کے محمد ظفر، قاری اختر کھرل، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنما عابد بٹ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے فدا حسین، بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے محمد فاروق لہڑی، بلوچستان بار کونسل کے راحب بلیدی ایڈووکیٹ، بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے عصمت اللہ اچکزئی، انسانی حقوق کمیشن کے حبیب طاہر ایڈووکیٹ، بلوچستان چیمبر کے کاشف پانیزئی، عورت فاؤنڈیشن کے علاؤالدین خلجی، ایڈ بلوچستان حاجی بہرام لہڑی، بریکنگ بیریئرز ویمن صدف اجمل، آئی اے بی کی کوئٹہ میں نمائندہ روبینہ شاہ، سماجی کارکن ثناء درانی، میر بہرام بلوچ سمیت دیگر نے بھی پیکا آرڈیننس کے حوالے سے اپنی تجاویز دیں۔ وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ جرنلسٹس پروٹیکشن بل پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے کام کیا ہے تو حکومت کو مسودہ دے ہم مشاورت سے مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد بلوچستان کے صحافیوں کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھائے ہیں

بخشی کالونی، کلاچی پاڑہ کے رہائشی مالکانہ حقوق کے منتظر ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

رہائشیوں کو مالکانہ حقوق کی فراہمی کے مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت ہے، رکن صوبائی اسمبلی

اورماڑہ ہاؤسنگ اسکیم کا پراسس مکمل جبکہ زرین ہاؤسنگ منصوبے پر بھی پیش رفت جاری ہے، سیکرٹری بورڈ آف ریونیو کی ایم پی اے کو یقین دہانی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی سیکرٹری بورڈ آف ریونیو بلوچستان سے ملاقات، ضلع گوادر میں مالکانہ حقوق اور ہاؤسنگ اسکیمز سے متعلق بات چیت، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے وقائد حق دو تحریک بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کوئٹہ میں سیکرٹری ممبر بورڈ آف ریونیو بلوچستان قمر دشتی سے ان کے دفتر میں اہم ملاقات کی جس میں ضلع گوادر کے مختلف رہائشی علاقوں کے مالکانہ حقوق اور ہاؤسنگ اسکیموں سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران مولانا ہدایت.........

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

الرحمان بلوچ نے بخشی کالونی اور کلاچی پاڑہ گوادر کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق کی فراہمی کے مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ ان علاقوں کے مکین گزشتہ کئی برسوں سے مالکانہ حقوق کے منتظر ہیں اور اس مسئلے کے حل سے عوام کو قانونی تحفظ اور ذہنی سکون میسر آئے گا اس کے علاوہ پسنی زرین ہاؤسنگ اسکیم اور پاتیل اورماڑہ ہاؤسنگ اسکیم سے متعلق پیش رفت پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی

INTEKHAB QUETTA

غیر ضروری چیک پوسٹیں ختم کی جائیں، مکران ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن

چیکنگ کے بہانے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو تنگ کیا جا رہا ہے، صورتحال کا نوٹس لیا جائے، بیان

تربت (نمائندہ انتخاب) مکران ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے مذمتی بیان میں کہا ہے کہ کوسٹل ہائی وے اور آر سی ڈی روڈ پر قائم چیک پوسٹوں پر مسافر بسوں کو بے جا تنگ کیا جا رہا ہے۔ ایک ہی ضلع میں پانچ یا چھ مختلف مقامات پر بسوں کو روکنے سے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشکلات

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جگہ جگہ چیک پوسٹیں قائم کر کے بھتہ خوری کی شکایات بھی سامنے آ رہی ہیں۔ بارڈر سے لے کر بڑے شہروں تک ڈیزل اور پٹرول کی ترسیل پر مختلف اداروں کی جانب سے مبینہ طور پر ناجائز وصولیاں کی جا رہی ہیں، جس سے مکران اور بلوچستان کے شہری خود کو اس ملک کا برابر کا شہری محسوس نہیں کرتے۔ بیان میں کہا گیا کہ کوسٹل ہائی وے اور آر سی ڈی روڈ پر تعینات اہلکاروں کا رویہ ایسا ہوتا ہے جیسے بلوچستان اور مکران کے عوام کسی دوسرے ملک سے آ رہے ہوں۔ اس طرز عمل سے لوگوں میں احساس محرومی بڑھ رہا ہے اور ان کا روزگار بھی متاثر ہو رہا ہے۔ مکران میں پہلے ہی صنعتی ادارے، فیکٹریاں یا دیگر روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں اور اب ڈیزل اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ روزگار کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک ہفتے سے پبلک ٹرانسپورٹ بند ہونے کے باعث عوام، ڈرائیور و دیگر مزدور نان شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں۔ مریضوں اور مسافروں کو بالخصوص رمضان میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بار ایسوسی ایشن نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر صورتحال کا نوٹس لیا جائے اور غیر ضروری چیک پوسٹیں ختم کی جائیں یا کم از کم کوسٹل ہائی وے پر ایک ہی مرکزی چیک پوسٹ رکھی جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ مکران کے ٹرانسپورٹروں کے ساتھ ہیں اور ان کے مطالبات کی فوری منظوری کا مطالبہ کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. u

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 17

فائرنگ و ٹریفک حادثات 5 افراد ہلاک قلعہ سیف اللہ سے لاش برآمد

حب ساکران روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے صادق اور عمران، ڈیرہ بگٹی میں فائرنگ سے ہزار خان ملک موقع پر دم توڑ گیا

جھل مگسی میں تیز رفتار ٹرک نے طارق اعظم کو کچل دیا، ایئرپورٹ روڈ پر ڈمپر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار جان کی بازی ہار گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی +) اندرون بلوچستان فائرنگ اور ٹریفک حادثات کے مختلف واقعات میں 5 افراد ہلاک جبکہ قلعہ سیف اللہ سے دو روز قبل ٹریکٹر سمیت لاپتہ ہونے والے شخص کی لاش برآمد کرلی گئی تفصیلات کے مطابق حب چوکی میں ساکران روڈ پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے دو افراد صادق اور عرفان کو ہلاک کردیا اور فرار ہوگئے لاشیں ہسپتال منتقل کردی گئیں جنہیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔ فائرنگ کے ایک اور واقعہ میں ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ سوئی کی حدود گوٹھ مزاری میں مسلح افراد کی...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

فائرنگ سے ہزار خان ملک ہلاک ہوگیا واردات کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، دریں اثناء گزشتہ روز قلعہ سیف اللہ کے علاقے سے ایک شخص کی لاش ملی جسے ہسپتال منتقل کردیا گیا جس کی شناخت عبدالصمد کے نام سے کی گئی بتایا جاتا ہے کہ دو روز قبل وہ ٹریکٹر سمیت لاپتہ ہوا تھا۔ لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی، علاوہ ازیں ایئرپورٹ روڈ پر تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے موٹر سائیکل ہلاک ہوگیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایئرپورٹ روڈ پر تیز رفتار ڈمپر نے موٹر سائیکل سوار کو ٹکر ماری جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار شخص ہلاک ہوگیا لاش ہسپتال منتقل کردی گئی جسے ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا، جبکہ تمبو جھل مگسی میں ٹریفک حادثہ میں قبائلی شخصیت کا جوانسال بیٹا ہلاک ہوگیا پولیس کے مطابق مین بازار جھل مگسی میں تیز رفتار ٹرک نے مری قبیلے کی اہم شخصیت و قبائلی رہنما میر کاکڑ خان مری کے بیٹے طارق اعظم مری کو کچل دیا پولیس نے ٹرک کو تحویل میں لیکر ڈرائیور کو گرفتار کرلیا، جبکہ لاش ہسپتال منتقل کردی جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

کوئٹہ: جعلی کرنسی کا کاروبار کرنیوالا شخص گرفتار

ایف آئی اے نے 1 لاکھ 37 ہزار روپے جعلی کرنسی برآمد کرلی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایف آئی اے سی سی کے عملے نے کوئٹہ میں کارروائی کرتے ہوئے جعلی کرنسی کا کاروبار کرنے والے ڈیلر کو گرفتار کرکے لاکھوں روپے مالیت کی...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

جعلی کرنسی قبضے میں لے لیں ایف آئی اے ترجمان کے مطابق ایف آئی اے سی سی کے عملے نے خفیہ اطلاع ملنے پر جعلی کرنسی کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جعلی کرنسی ڈیلر محمد اویس کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے ایک لاکھ 37 ہزار روپے مالیت کی جعلی کرنسی برآمد کرلی جعلی کرنسی کے ذریعے قومی معیشت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جارہی تھی ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی ایف آئی اے بلوچستان کا عملہ مالیاتی جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن کررہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

باغبانہ پولیس کی کارروائی بین الصوبائی منشیات اسمگلر گرفتار

ملزم عبدالقادر کے قبضے سے 5000 گرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے منشیات کے بڑھتے چیلنج سے نمٹنے کیلئے اپنی مہم کو تیز کردی اس سلسلے میں باغبانہ پولیس نے ایک اہم اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ایک بین الصوبائی منشیات اسمگلر کو گرفتار کرلیا ہے جس کے قبضے سے پانچ ہزار گرام سے زائد اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کی گئی ہے اس کارروائی کو ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر کی خصوصی ہدایات اور منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی...... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کا تسلسل قرار دیا جارہا ہے تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او باغبانہ بہاول خان چندرانی اور ایڈیشنل ایس ایچ او ابراہیم شیخ کی قیادت میں پولیس اہلکاروں نے باغبانہ کے علاقے میں خفیہ اطلاع پر گاڑی کو روک کر تلاشی لی پولیس کو مصدقہ ذرائع سے یہ اطلاع ملی تھی کہ ایک بین الصوبائی منشیات اسمگلر بھاری مقدار میں منشیات کراچی منتقل کرنے کی کوششوں میں ہے پولیس ٹیم نے چوکسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مشکوک انڈس کرولا کار کو روکا جس میں ملزم عبدالقادر سوار تھا دوران تلاشی یہ انکشاف ہوا کہ ملزم عبدالقادر نے منشیات چھپانے کے لئے انتہائی مہارت اور جدید طریقہ کار استعمال کر رکھا تھا چرس کو گاڑی کے مختلف خفیہ خانوں میں اس طرح فٹ کیا گیا تھا کہ عام نظر میں اس کا سراغ لگانا مشکل تھا پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور تربیت کے باعث بالآخر پانچ ہزار گرام کے قریب خالص چرس برآمد کرلی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

قلعہ سیف اللہ دو روز قبل لاپتہ ہونیوالے نوجوان کی لاش برآمد

قلعہ سیف اللہ (آئی این پی) قلعہ سیف اللہ میں دو روز قبل ٹریکٹر سمیت لاپتہ ہونے والے نوجوان عبدالصمد میرزئی کی بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

لاش برآمد کرلی گئی۔ ذرائع کے مطابق عبدالصمد میرزئی کو دو روز قبل نامعلوم موٹر سائیکل سوار کام کے بہانے اپنے ساتھ لے گئے تھے جس کے بعد وہ ٹریکٹر سمیت لاپتہ ہوگیا تھا۔ اہل خانہ کی جانب سے تلاش اور اطلاع کے بعد مقامی سطح پر کوششیں جاری تھیں۔ تازہ اطلاعات کے مطابق عبدالصمد میرزئی کی لاش ویران علاقے سے ملی، جسے ضروری قانونی کارروائی کے لئے قریبی ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی۔

تربت' 5 کلووزنی آئی ای ڈی برآمد

تربت (نمائندہ انتخاب) ایف سی نے درکول پیدارک کے علاقے میں 5 کلووزنی آئی ای ڈی برآمد کرکے ناکارہ بنادیا، پولیس ذرائع کے مطابق ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے درکول پیدارک کے علاقہ میں ایک آئی ای ڈی برآمد بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

کرلیا جو 5 کلووزنی بتایا جارہا ہے جسے بعد میں ناکارہ بنادیا گیا۔

Century Express Quetta

سوئی میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا، پولیس کے مطابق سوئی کے علاقے گوٹھ مزاری کا رہائشی ہزار خان ملک گزشتہ روز گھر جارہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی پولیس نے ورثاء کی مدعیت میں مقدمہ درج کرکے ملزمان کی گرفتاری کیلئے کارروائی شروع کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 18

لسبیلہ کنٹریکٹ پر بھرتیوں میں بے ضابطگیاں جعلی ڈگری پر تعینات خاتون ٹیچر برطرف

کراچی اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد امیدوار مبینہ طور پر غیر مستند اسناد کی بنیاد پر ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے تھے

ڈویژنل سطح پر مزید تقرریوں کی چھان بین کا عمل شروع، لسبیلہ میں بھرتی اساتذہ کی ڈگریوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، عوامی حلقے

اوتھل (این این آئی) ضلع لسبیلہ میں کنٹریکٹ بنیادوں پر اساتذہ کی بھرتیوں کے عمل میں سنگین بے ضابطگیوں کا انکشاف، جعلی ڈگریوں اور ڈپلوموں کے ذریعے تقرریاں کیے جانے کا معاملہ منظر عام پر آ گیا۔ جعلی اسناد پر حال ہی میں بھرتی ہونے والی لیکچرر کو ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن نے ملازمت سے برخاست کروا دیا۔ باخبر ذرائع کے مطابق کراچی اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد امیدوار مبینہ طور پر غیر مستند اسناد کی بنیاد پر ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے، جس سے بھرتی کے پورے نظام پر سوالیہ نشان لگ گیا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن نے ابتدائی تحقیقات کے بعد ایک خاتون امیدوار کی ڈگری اور ڈپلومہ جعلی قرار دیے جانے پر کارروائی کرتے ہوئے اسے فوری طور پر ملازمت سے برخاست کر دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مذکورہ

بقیہ نمبر30 صفحہ 5 پر

کارروائی ڈویژنل سطح پر کی گئی، جس کے بعد مزید تقرریوں کی چھان بین کا عمل بھی شروع کر دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق لسبیلہ کی ریکروٹمنٹ کمیٹی کنٹریکٹ بنیادوں پر ہونے والی بھرتیوں میں شفافیت برقرار رکھنے میں ناکام رہی، جس کے نتیجے میں غیر مستند اسناد رکھنے والے امیدواروں کو سرکاری تعلیمی اداروں میں تعینات کیا گیا۔ اس پیش رفت نے نہ صرف محکمہ تعلیم کی ساکھ کو متاثر کیا بلکہ تعلیمی معیار اور طلبہ کے مستقبل سے متعلق بھی سنجیدہ خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اس سے قبل سرکاری محکموں میں بھرتیوں کے عمل کو مکمل طور پر شفاف اور میرٹ پر استوار بنانے کی واضح ہدایات جاری کر چکے ہیں۔ تاہم حالیہ انکشافات نے ان ہدایات پر عملدرآمد کے حوالے سے سوالات کو جنم دیا ہے۔ عوامی، سماجی اور تعلیمی حلقوں نے اس معاملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ لسبیلہ میں کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتی کیے گئے تمام اساتذہ کی ڈگریوں اور ڈپلوموں کی غیر جانبدارانہ اور جامع جانچ پڑتال کی جائے۔

گوادر، پانی چوری کی روک تھام اور غیر قانونی کنکشنز کیخلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ

پینے کے پانی کا نیا نظام متعارف، شادی کور ڈیم سے گوادر کو پانی کی فراہمی کیلئے پائپ لائن ڈیزائن کی گئی ہے، جہاں ضرورت ہوگی نئی پائپ لائنز بچھائی جائیں گی

جی ڈی اے دستیاب وسائل کے مطابق پسنی کو پانی کی فراہمی جاری رکھے گا، واٹر کمیٹی اجلاس میں جی ڈی کی مرکزی پائپ لائن کی نگرانی سخت کرنے کی ہدایت

گوادر (این این آئی) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) نے گوادر میں پانی کی فراہمی کے نظام کو موثر اور مستحکم رکھنے کیلئے پینے کے پانی کا نیا نظام متعارف کرا دیا ہے۔ 23 فروری کو ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان کی زیر صدارت منعقد ہونے والے واٹر کمیٹی اجلاس میں نئی حکمت عملی کے تحت گوادر میں غیر قانونی پانی کنکشنز کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، پراجیکٹ ڈائریکٹر واٹر میر جان بلوچ، ایگزیکٹو انجینئر ڈسٹری بیوشن محمد اکبر، سیکرٹری واٹر کمیٹی بابر خان اور اسسٹنٹ انجینئر قمر بلوچ نے شرکت کی۔ اجلاس میں گوادر شہر میں پانی کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ پسنی سے متعلق امور پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اجلاس میں واضح کیا گیا کہ شادی کور ڈیم سے گوادر تک بچھائی گئی جی ڈی اے کی مرکزی پائپ لائن بنیادی طور پر گوادر شہر کو پانی کی فراہمی کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے اور اس کی گنجائش صرف گوادر کی ضروریات کے مطابق ہے۔ اجلاس میں شہر کے مختلف علاقوں میں پانی کی تقسیم کے نظام کو درپیش تکنیکی مسائل کا بھی جائزہ لیا گیا اور جہاں ضرورت

بقیہ نمبر28 صفحہ 5 پر

ہوئی پائپ لائنز بچھانے کا فیصلہ کیا گیا۔ ایگزیکٹو انجینئر ڈسٹری بیوشن کو ہدایت دی گئی کہ وہ فوری طور پر ضروری مقامات پر نئی لائنوں کی تنصیب یقینی بنائیں اور مرکزی پائپ لائنوں سے غیر قانونی کنکشنز اور پانی چوری کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی کو مزید موثر اور تیز کریں۔ رپورٹ کے مطابق نئے پانی کنکشنز کے اجرا اور باقاعدہ بلنگ سسٹم کے نفاذ کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں آگاہ کیا گیا کہ نئے کنکشنز کی تنصیب کا عمل جاری ہے اور صارفین کا مکمل ڈیٹا مرتب کیا جا رہا ہے تاکہ جلد از جلد بلنگ سسٹم فعال کیا جا سکے۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ شہر بھر میں پانی کی فراہمی جی ڈی اے کی نئی بچھائی گئی پائپ لائنوں اور تعمیر شدہ واٹر اسٹوریج ٹینکس کے ذریعے کی جائے گی کیونکہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کا پرانا نظام اب فرسودہ اور غیر فعال ہو چکا ہے، جس سے پانی کے ضیاع کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ اجلاس میں مزید وضاحت کی گئی کہ پسنی شہر کو پانی کی فراہمی کی ذمہ داری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (پی ایچ ای) پر عائد ہوتی ہے۔ پی ایچ ای کے پاس ڈیم سے پسنی تک مکمل علیحدہ پائپ لائن موجود نہیں ہے اور تقریباً 18 کلومیٹر پائپ لائن ابھی تک زیر تکمیل ہے۔ پی ایچ ای آبپاشی محکمے کی واٹر چینل اور جی ڈی اے کی پائپ لائن پر انحصار کرتا ہے۔ تاہم محدود گنجائش اور گوادر کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی، جی ڈی اے دستیاب وسائل کے مطابق پسنی کو پانی کی فراہمی جاری رکھے گا۔

خضدار، 20 کلو آٹے کا تھیلہ 4 ہزار میں فروخت، عوام پریشان

خضدار میں رمضان المبارک کی حرمت کا خیال نہ رکھتے ہوئے آٹا فلور مل مالکان کی من مانی ریٹ اور غریب عوام کو بیدردی سے لوٹنے کی خبریں گردش کر رہی ہیں، رپورٹ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار رمضان المبارک کی بابرکت مہینے میں آٹا فلور مل مالکان کی من مانی ریٹس عوام کو ذہنی طور مریض بنا دیا ہے شہر میں آٹا فلور کے دکانداروں بیدردی سے عوام کو لوٹنے لگی ہے آٹے کی بے تحاشا قیمتوں کا سن کر غریب عوام ہکا بکا رہ گئے ہیں فلور ملوں کے من مانی ریٹس لاگو کرنا اور عوام بیداری لوٹنے والوں سے پوچھنے والا نہیں ہے تفصیلات کے مطابق خضدار میں رمضان المبارک کی حرمت کا خیال نہ رکھتے ہوئے آٹا فلور مل مالکان کی من مانی ریٹ اور غریب عوام کو بیدردی سے لوٹنے کی خبریں گردش کر رہی ہیں یہ مسئلہ نئے نہیں ہے کیونکہ خضدار میں پہلے بھی آٹے کی مہنگائی کی شکایات عروج پر ہیں خضدار کے آٹا فلور ملوں کو کنٹرول کرنے کے لئے حکام بالا کو سخت اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ عوام کو ان کی من مانی قیمتوں اور لوٹ مار سے بچایا جا سکے اور عوام کو بھی اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کرنا چاہئے خضدار فلور مل کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور 20 کلو والا تھیلہ چار ہزار کو روپے کو تجاوز کر گیا ہے حکام کو اس مسئلے کا فوری نوٹس لیکر فلور ملوں کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیا اقدامات کر کے عوام کو آٹے کی بے تحاشا مہنگائی سے نجات دلا کر عوام کو ریلیف فراہم کریں عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی اسسٹنٹ کمشنر خضدار و دیگر سے مطالبہ کیا ہے کہ خضدار میں آٹا فلور ملوں کے من مانی ریٹ کا نوٹس لیکر ان کے خلاف سخت کارروائی کیے جائیں۔

ڈیرہ مراد جمالی میونسپل کمیٹی کے ملازمین چار ماہ سے تنخواہوں سے محروم

ہماری زندگی کا گزر بسر صرف تنخواہ ہے وہ بھی گزشتہ چار ماہ سے فنڈز کی عدم دستیابی پر نہیں ملی ہے، ملازمین کا موقف

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میونسپل کمیٹی کے ملازمین گزشتہ چار ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم نوبت فاقہ کشی تک پہنچ گئی گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے دکانداروں نے ادھار پر راشن دینا بند کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں میونسپل کمیٹی کے ملازمین گزشتہ چار ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم ہیں ملازمین کے مطابق تنخواہ نہ ہونے کی وجہ سے ان کے گھروں میں فاقہ کشی کی حالت ہے اور دکانداروں نے مزید ادھار دینا بند، سکول کے مالکان نے بچوں کی فیس کی عدم ادائیگی پر ان کو سکول سے فارغ کرنے کے نوٹس ملے ہیں۔ ملازمین نے کہا ہے کہ ہماری زندگی کا گزر بسر صرف تنخواہ ہے وہ بھی گزشتہ چار ماہ سے فنڈز کی عدم دستیابی پر نہیں ملی ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری اور سیکرٹری لوکل گورنمنٹ سے اپیل کی ہے ان کو تنخواہیں ادا کی جائیں تاکہ روزمرہ کے امور حل ہو جائیں درپیش مشکلات کو دور کیا جا سکے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 19

کوئٹہ، گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے باعث عوام شدید اذیت سے دوچار ہیں

صورتحال حکومتی نااہلی، بے حسی اور ناقص منصوبہ بندی کا واضح ثبوت ہے، مولانا عبدالرحمن رفیقی

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی نائب امیر و امیر ضلع کوئٹہ شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیقی، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، سیکرٹری اطلاعات حافظ عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حق یار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی، حاجی عطاء محمد شمشوزئی اور دیگر رہنماؤں نے رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں کوئٹہ شہر میں گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ اور انتہائی کم پریشر پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طویل لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے باعث گھریلو نظام بری طرح مفلوج ہو چکا ہے بالخصوص افطاری اور سحری کے اوقات میں کھانا پکانا عوام کے لیے شدید اذیت بن گیا ہے۔ گیس کی عدم دستیابی کے باعث شہری مجبوراً لکڑیاں اور دیگر غیر محفوظ ذرائع استعمال کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے باسیوں کو رمضان جیسے بابرکت مہینے میں بنیادی سہولت سے محروم رکھنا نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ یہ صورتحال حکومتی نااہلی بے حسی اور ناقص منصوبہ بندی کا واضح ثبوت ہے جس نے عوام کو شدید ذہنی دباؤ اور مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ گیس بحران نے عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز کر دیا ہے۔ اگر فوری طور پر گیس لوڈشیڈنگ کا مکمل خاتمہ اور پریشر کی بحالی یقینی نہ بنائی گئی تو عوامی ردعمل کا ذمہ دار متعلقہ ادارے اور حکومتی حکام ہوں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ذمہ دار حکام ہوش کے ناخن لیتے ہوئے عوامی مشکلات کا فوری نوٹس لیں اور رمضان المبارک کے دوران بلاتاخیر کوئٹہ کے شہریوں کو گیس کی فراہمی یقینی بنائیں۔ طویل لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے باعث گھریلو نظام بری طرح مفلوج ہو چکا ہے بالخصوص افطاری اور سحری کے اوقات میں کھانا پکانا عوام کے لیے شدید اذیت بن گیا ہے۔ گیس کی عدم دستیابی کے باعث شہری مجبوراً لکڑیاں اور دیگر غیر محفوظ ذرائع استعمال کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے باسیوں کو رمضان جیسے بابرکت مہینے میں بنیادی سہولت سے محروم رکھنا نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ یہ صورتحال حکومتی نااہلی بے حسی اور ناقص منصوبہ بندی کا واضح ثبوت ہے جس نے عوام کو شدید ذہنی دباؤ اور مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ گیس بحران نے عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز کر دیا ہے۔ اگر فوری طور پر گیس لوڈشیڈنگ کا مکمل خاتمہ اور پریشر کی بحالی یقینی نہ بنائی گئی تو عوامی ردعمل کا ذمہ دار متعلقہ ادارے اور حکومتی حکام ہوں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ذمہ دار حکام ہوش کے ناخن لیتے ہوئے عوامی مشکلات کا فوری نوٹس لیں اور رمضان المبارک کے دوران بلاتاخیر کوئٹہ کے شہریوں کو گیس کی فراہمی یقینی بنائیں۔

کوئٹہ، ضلعی انتظامیہ کے دعوے دھرے کے دھرے

روزہ دار گرانفروشوں کے رحم وکرم پر

کوئٹہ میں صوبائی حکومت نے رمضان المبارک کی آمد پر سستا بازار لگایا لیکن ایوب اسٹیڈیم میں خالی ٹینٹ، ویران اسٹال عوام کے ساتھ مذاق کا ثبوت ہیں

سرکاری نرخ نامے کے مطابق آلو 25 روپے، مارکیٹ میں 50 روپے فی کلو میں دستیاب پیاز کا ریٹ 60 روپے مقرر ہے جبکہ مارکیٹ میں 70 سے 80 روپے میں فروخت ہو رہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے رمضان سے قبل دعوے محض دعوے ہی رہے، مہنگائی کے باعث شہری مشکلات کا شکار۔ ذرائع کے مطابق شہر میں رمضان سستا بازار کے نام پر صرف ایک مقام پر سٹالز لگائے گئے لیکن سبزیوں اور پھلوں کی دوکانوں پر کہیں بھی سرکاری نرخ نامہ دکھائی نہیں دے رہا۔ سرکاری نرخ نامے کے مطابق آلو 25 روپے، مارکیٹ میں 50 روپے فی کلو میں دستیاب پیاز کا ریٹ 60 روپے مقرر ہے جبکہ مارکیٹ میں 70 سے 80 روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔ پھلوں اور سبزیوں کی قیمتوں میں رمضان سے قبل 50 سے 70 روپے تک اضافہ ہوا ہے۔ دریں اثناء کوئٹہ میں صوبائی حکومت نے رمضان المبارک کی آمد پر سستا بازار لگایا لیکن ایوب اسٹیڈیم میں خالی ٹینٹ، ویران اسٹال عوام کے ساتھ مذاق کا ثبوت ہیں۔ اسٹالز میں ریٹ لسٹیں بھی آویزاں کی گئی ہیں لیکن کسی بھی اسٹال میں نہ تو سامان ہے اور نہ ہی شہری ہیں۔ شہری کا کہنا ہے کہ ہم یہاں پر دور دراز سے آئے ہیں لیکن کچھ بھی نہیں ہے سارے اسٹالز خالی پڑے ہیں، نہ تو دکاندار ہے نہ ہی کوئی سامان ہے۔ خاتون کا کہنا تھا کہ سنا تھا کہ وزیر اعلیٰ پیکیج دے رہے ہیں اس لیے دوسرے بازار کو چھوڑ کر یہاں آئی لیکن یہاں پر کچھ بھی نہیں ہے۔ شہریوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ اگر سستا بازار لگانا ہی ہے تو اس میں اشیا بھی رکھی جائیں تاکہ دور دراز سے آنے والے لوگوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 20

گیس کی عدم دستیابی۔ بلوچستان اسمبلی میں اہم عوامی مسئلے کی بجا نشاندہی!!

بلوچستان اسمبلی کے اراکین نے گزشتہ روز صوبے کے طول و عرض میں گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ کے مسئلے کو اجاگر کرتے ہوئے اس پر اپنی گہری تشویش و پریشانی کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اس ضمن میں باقاعدہ و دوٹوک عملی اقدامات اٹھائے جائیں اراکین کا کہنا تھا کہ گیس کمپنی کے حکام اسمبلی آتے اور بڑی یقین دہانیاں کراتے ہیں مگر کوئی عملدرآمد نہیں ہوتا، باقاعدگی سے بل ادا کرنے کے باوجود عوام کو گیس کی سہولت سے محروم رکھا جانا افسوس ناک ہے۔ اس مسئلے کو پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے اٹھایا اور اپنے حلقہ انتخاب میں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے ساتھ ہی ساتھ گیس کی لوڈشیڈنگ بھی ہورہی ہے جس کے بعد دیگر اراکین نے بھی اس حوالے سے خیالات کا اظہار کیا۔ یہ کوئی پہلا موقع نہیں پہلے بھی بلوچستان اسمبلی میں اس اہم فوری اور عوامی نوعیت کے مسئلے کی صدائے بازگشت تواتر سے سنائی دیتی رہی ہے بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے حتیٰ کہ آج بھی قدرتی گیس کو پورے ملک میں سوئی گیس کہا جاتا ہے کیونکہ پہلی دفعہ قدرتی گیس ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی ہی سے دریافت ہوئی تھی مگر المیہ یہ ہے کہ اسی صوبے کے عوام آج بھی بنیادی سہولت یعنی گیس سے محروم ہیں۔ گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں حکومتی ارکان کی جانب سے گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش کا اظہار اس تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ مسئلہ وقتی نہیں بلکہ ساختی اور دیرینہ ہے۔ یہ محض چند علاقوں کی شکایت نہیں بلکہ پورے صوبے کی اجتماعی پکار ہے۔ سپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی کے متذکرہ اجلاس میں اراکین نے جس دردمندی سے اپنے اپنے حلقوں کے مسائل بیان کیے وہ دراصل بلوچستان کے عوام کی ترجمانی تھی۔ نصیرآباد ڈویژن کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ علاقہ سوئی سے بمشکل سو کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، مگر وہاں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف افسوسناک بلکہ قومی سطح پر سوالیہ نشان ہے کہ جہاں سے گیس نکلتی ہے، وہاں کے مکین ہی اس نعمت سے محروم کیوں ہیں؟ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ اور دیگر اراکین نے نشاندہی کی کہ گیس کمپنی کے حکام اسمبلی میں آکر یقین دہانیاں تو کراتے ہیں، مگر عملی اقدامات نظر نہیں آتے۔ باقاعدگی سے بل ادا کرنے کے باوجود عوام کو گیس کی سہولت سے محروم رکھنا کسی بھی طور قابل قبول نہیں۔ یہ طرز عمل احساس محرومی کو مزید گہرا کرتا ہے۔ ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے بجا طور پر کہا کہ گیس پریشر نہ ہونے سے نہ صرف روزمرہ زندگی متاثر ہوتی ہے بلکہ حادثات کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے اکثر اضلاع آج بھی گیس کی سہولت سے یکسر محروم ہیں۔ جہاں پائپ لائنیں موجود ہیں وہاں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے۔ موسم سرما میں حالات مزید سنگین ہو جاتے ہیں لکڑی نایاب ہو چکی ہے، اور مہنگے متبادل ایندھن نے عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے۔ گزشتہ سیلاب سے متاثرہ پائپ لائنوں کی مرمت میں تاخیر نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی حالت بھی اس سے مختلف نہیں کوئٹہ کے اکثر علاقوں میں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے۔ صبح و شام کے اوقات میں چولہے جلانا محال ہو جاتا ہے۔ اب تو باقاعدہ لوڈشیڈنگ بھی تواتر سے کی جارہی ہے جس سے شہری زندگی بری طرح متاثر ہورہی ہے۔ تعلیمی ادارے، چھوٹے کاروبار، ہوٹل اور گھریلو صارفین سب اس بحران کا شکار ہیں۔ اگر دارالحکومت کی یہ حالت ہے تو دور دراز اضلاع کی کیفیت کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ یہ مسئلہ محض سہولت کا نہیں بلکہ حق و انصاف سے جڑا ہوا ہے اراکین بلوچستان اسمبلی نے جس جرات کے ساتھ اس مسئلے کو ایوان میں اٹھایا، وہ لائق تحسین ہے۔ ان کی آواز دراصل ان لاکھوں شہریوں کی آواز ہے جو سرد راتوں میں گیس کے انتظار میں جاگتے رہتے ہیں۔ ہم اراکین اسمبلی کے موقف کی بھرپور تائید و حمایت کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اب محض بیانات اور یقین دہانیوں کا وقت گزر چکا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس مسئلے کے حل کے لئے ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات کیے جائیں۔ صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ اس معاملے کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر ایک بااختیار پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے۔ اس کمیٹی میں تمام جماعتوں کی نمائندگی ہو تاکہ مسئلے کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر حل کیا جاسکے۔ کمیٹی کا بنیادی مقصد وفاقی حکومت اور متعلقہ گیس کمپنیوں سے براہ راست مذاکرات کرنا ہو۔ وفاق میں جاکر واضح اعداد و شمار، متاثرہ علاقوں کی تفصیلات اور عوامی مشکلات کو مدلل انداز میں پیش کیا جائے۔ محض شکایات کافی نہیں، بلکہ باقاعدہ پالیسی فریم ورک، ٹائم لائن اور نگرانی کا نظام بھی وضع کیا جائے۔ اس پارلیمانی کمیٹی کو چاہیے کہ وہ متاثرہ گیس پائپ لائنوں کی فوری مرمت، پریشر میں اضافے، اور لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لئے قابل عمل منصوبہ طلب کرے۔ مزید برآں، ان اضلاع کی نشاندہی کی جائے جو اب تک گیس سے محروم ہیں اور ان کی مرحلہ وار گیس فراہمی کے لئے وفاقی سطح پر فنڈز مختص کرانے کی کوشش کی جائے۔ اگر دیگر صوبوں میں گیس نیٹ ورک کی توسیع ممکن ہے تو بلوچستان میں کیوں نہیں؟ وفاقی حکومت پر بھی لازم ہے کہ وہ بلوچستان کے عوام کے احساس محرومی کو سمجھے۔ گیس کی پیداوار کا بڑا حصہ اس صوبے سے حاصل ہوتا ہے، لہٰذا یہاں کے عوام کو ترجیحی بنیادوں پر سہولت فراہم کرنا انصاف کا تقاضا ہے۔ ترقی کا عمل اسی وقت پائیدار ہو سکتا ہے جب وسائل کی تقسیم منصفانہ ہو اور مقامی آبادی کو اس کا براہ راست فائدہ پہنچے۔ عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس معاملے کو محض اسمبلی تقاریر تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی جدوجہد کا آغاز کریں۔ میڈیا، سول سوسائٹی اور عوام کو بھی اس مسئلے پر متحد ہو کر آواز اٹھانی چاہیے۔ گیس جیسی بنیادی سہولت کی فراہمی کوئی احسان نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ آج وقت کا تقاضا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو ان کا جائز حق دیا جائے۔ کوئٹہ سمیت پورے صوبے میں گیس بحران کا خاتمہ محض وعدوں سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے ممکن ہے۔ اگر فوری اور موثر حکمت عملی اختیار نہ کی گئی تو یہ مسئلہ مزید گمبھیر ہو جائے گا اور عوام کا اعتماد متزلزل ہوگا۔ بلوچستان کے عوام کو ایک عرصے سے یہ بنیادی مسئلہ درپیش رہا ہے اب ضروری ہے کہ صوبائی حکومت مضبوط موقف کے ساتھ آگے بڑھے، پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے اور وفاقی حکومت ایک واضح روڈمیپ کے ذریعے اس بحران کا حل یقینی بنائے۔ یہی انصاف ہے، یہی قومی یکجہتی کا تقاضا ہے، اور یہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

CamScanner

بلوچستان میں عوام تک معلومات پہنچانے کا واحد مستند ذریعہ اخبارات

آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبے بلوچستان میں عوام تک معلومات پہنچانے کا واحد مستند ذریعہ اخبارات ہی ہیں جو عوامی شعور کو اجاگر کرنے، تعمیری مکالمے کو فروغ دینے اور احتساب کو یقینی بنانے کا ایک قابل اعتماد ماخذ ہیں۔ آج جب دنیا بھر میں سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا پر جعلی خبروں اور غلط معلومات کے ذریعے گمراہ کن بیانوں کی ترویج کی جا رہی ہے، اخبارات ہی قابل اعتماد اور ذمہ دارانہ صحافت کے ذریعے عوام میں صحت مند جمہوری قدروں کے فروغ کے ضامن ہیں۔ دہشتگردی اور پسماندگی کے شکار صوبے میں شدت پسند بیانیوں کے سدباب اور کٹھن حالات میں عوام کو باخبر رکھنے کا فریضہ انجام دینے والے اخبارات کی خدمات کا اعتراف کرنے کے بجائے ان کی اہمیت کم کرنے کی کوشش حیران کن ہے۔ یہ ضروری ہے کہ بلوچستان، حکومت صوبے کے اخبارات کی ترویج اور ترقی کیلئے مزید اقدامات کرے تا کہ بلوچستان کے عوام تک مستند اور درست معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

اے پی این ایس نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کیلئے نئی میڈیا پالیسی کی تشکیل میں اخباری مالکان، ایڈیٹرز اور دیگر سٹیک ہولڈرز کو شریک کیا جائے۔

"ہم سمجھتے ہیں کہ آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی کا بلوچستان میں عوام تک معلومات پہنچانے کا واحد مستند ذریعہ اخبارات کا ہونے سے متعلق بیان حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ پرنٹ میڈیا کا ایک خاص اور اہم مقام ہوتا ہے جو کہ حقیقت پر مبنی ہوتا ہے اس کے علاوہ دیگر ذرائع سے جاری اور نشر کی جانے والی اکثر خبریں حقائق کے منافی ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اخبارات شہروں کے علاوہ اب بھی دور دراز علاقوں میں اہم مقام رکھتا ہے جہاں تک ڈیجیٹل دور کے آغاز کی بات ہے تو یہ اب صوبے میں مکمل طور پر فعال نہیں ہوا ہے اس لیے ان علاقوں میں اب بھی پرنٹ میڈیا کو اہم مقام حاصل ہے اس لیے اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاتا۔ اگر بلوچستان میں پرنٹ میڈیا ختم کیا گیا تو اس کی وجہ سے اس سے وابستہ کئی خاندان معاشی بحران کا شکار ہو جائیں گے کیونکہ ان خاندانوں کی روزی روٹی اس صنعت سے جڑی ہوئی ہے جس کے ختم ہونے کا خدشہ ہے۔

گیس لوڈشیڈنگ، امن وامان اور بارڈر بندش پر ارکان اسمبلی کی شدید تشویش

بلوچستان اسمبلی کا حالیہ اجلاس صوبے کے عوام کو درپیش بنیادی مسائل کی حقیقی عکاسی کرتا نظر آیا۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں گیس لوڈشیڈنگ، بارڈر بندش، امن وامان اور اغوا برائے تاوان جیسے حساس معاملات پر تفصیلی بحث اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی سطح پر عوامی مشکلات اب سیاسی ترجیحات کا حصہ بن رہی ہیں۔ بلوچستان طویل عرصے سے بنیادی سہولیات کی کمی، معاشی پسماندگی اور سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ اسمبلی اجلاس میں ماہ رمضان کے دوران گیس کی شدید لوڈشیڈنگ پر ارکان کی تشویش عوامی احساسات کی ترجمانی تھی۔ سحری اور افطاری کے اوقات میں گیس کی عدم دستیابی نہ صرف شہری زندگی کو متاثر کرتی ہے بلکہ حکومتی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھاتی ہے۔ سوئی گیس حکام کو طلب کرنے کا مطالبہ اس مسئلے کے مستقل حل کی جانب ایک اہم قدم ہوسکتا ہے، بشرطیکہ اس پر عملی پیش رفت بھی نظر آئے۔ اسی طرح بارڈر بندش کا مسئلہ بلوچستان کے سرحدی اضلاع کیلئے معاشی بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ سرحدی تجارت پر انحصار کرنے والے ہزاروں خاندان روزگار سے محروم ہو رہے ہیں۔ اس حوالے سے وفاق اور صوبے کے درمیان مؤثر رابطہ ناگزیر ہے تاکہ سیکیورٹی خدشات اور عوامی مفادات کے درمیان متوازن حکمت عملی اختیار کی جاسکے۔ امن وامان کی صورتحال بھی اجلاس کا مرکزی موضوع رہی۔ پنجگور اور تربت میں اغوا برائے تاوان کے بڑھتے واقعات نے شہریوں میں خوف و ہراس پیدا کیا ہے۔ حکومت کی جانب سے اقدامات کی یقین دہانی اپنی جگہ اہم ہے، مگر عوام اب عملی نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر نگرانی وقت کی ضرورت ہے تاکہ ریاستی رٹ مضبوط ہو سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل صرف بحث ومباحثے سے حل نہیں ہوں گے۔ اسمبلی کو قانون سازی کے ساتھ ساتھ حکومتی کارکردگی کی سخت نگرانی بھی یقینی بنانا ہوگی۔ عوام کو بنیادی سہولیات، تحفظ اور معاشی مواقع فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل صرف بحث ومباحثے سے حل نہیں ہوں گے۔ اسمبلی کو قانون سازی کے ساتھ ساتھ حکومتی کارکردگی کی سخت نگرانی بھی یقینی بنانا ہوگی۔ عوام کو بنیادی سہولیات، تحفظ اور معاشی مواقع فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 2 3

Low gas pressure

The people of Balochistan find themselves trapped in a cruel paradox: inhabiting a province that serves as the energy basket of the nation while shivering in their own homes due to a chronic lack of gas and electricity. This systemic deprivation reached a boiling point in the Balochistan Assembly on Monday, as lawmakers from both the treasury and opposition benches set aside political differences to voice a collective, fiery condemnation of the Sui Southern Gas Company (SSGC) and Quetta Electric Supply Company (QESCO). The members demanded that the Speaker summon utility officials to answer for a crisis that has transitioned from a seasonal inconvenience to a permanent state of domestic paralysis. In the provincial capital and the freezing highlands, low gas has rendered cooking a meal or heating a room an impossible task. The timing of these utility failures is particularly egregious, coinciding with the holy month of Ramazan when the demand for gas and electricity peaks during Sahur and Iftar. For the residents of Quetta, the "blue flame" has become a rare luxury, forcing families to rely on expensive LPG cylinders or hazardous wood fires, further straining the pockets of those already burdened by skyrocketing inflation. Simultaneously, the scourge of unannounced electricity load-shedding has disrupted every facet of life, from small-scale businesses to the basic functioning of households. It is a profound irony that while the provincial leadership discusses grand visions of development, the fundamental infrastructure required for a dignified life remains broken. The frustration expressed by the parliamentarians reflects a deeper, more dangerous sense of disappointment among the masses, who feel that their basic rights are being treated as secondary by federal utility corporations.

The demand for the Speaker to summon SSGC officials is a necessary step toward accountability, but it must lead to more than just a verbal reprimand. The province requires a concrete timeline for infrastructure upgrades and a guarantee that Balochistan's own natural resources will first serve its own people. The current state of affairs, where citizens are forced to pay exorbitant bills for services they rarely receive, is unsustainable and fuels a sense of alienation. The government must move beyond mere expressions of "concern and anger" and exercise its constitutional authority to ensure that utility companies fulfill their obligations. If the state cannot provide the basic warmth of a gas stove or the simple flicker of a lightbulb, it risks losing the trust of a population that has already sacrificed much for the national grid.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 FEB 2026

Page No. 24

مریم نواز کا دورہ بلوچستان، بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے بلوچستان اور پنجاب کے درمیان بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کیلئے گزشتہ دنوں کوئٹہ کا ایک روزہ دورہ کیا۔ وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے بعد ان کا بلوچستان کا یہ پہلا دورہ تھا۔ اس دورے کے دوران انہوں نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، ان کی کابینہ اور اتحادی ارکان سے ملاقاتوں کے علاوہ ایف سی ہیڈکوارٹرز کا خصوصی دورہ کیا۔ جس میں انہوں نے حکومت پنجاب کی جانب سے سیکورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان کیا۔ گورنر، وزیراعلیٰ اور کابینہ کے ارکان سے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے اس بات کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں قیام امن، دہشتگردی کے خاتمے اور دوسرے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پنجاب کے وسائل اور خدمات حاضر ہیں۔ پنجاب کی موجودہ حکومت اس حوالے سے بلوچستان کی حکومت کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بلوچستان میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی عوامی فلاح و بہبود اور قیام امن کیلئے جو اقدامات کر رہے ہیں وہ باعث اطمینان ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے بلوچستان کے عوام کے جذبے، قربانیوں اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ قومی یکجہتی اور سلامتی کیلئے لازوال قربانیاں دی ہیں اور یہاں کے عوام کا پاکستان سے وابستگی کا جذبہ لائق تحسین ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ دہشتگردی جیسے ناسور کا خاتمہ صرف اور صرف قومی یکجہتی، مشترکہ عزم اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے دورہ بلوچستان کو دونوں صوبوں کے درمیان بھائی چارے، اعتماد اور بین الصوبائی ہم آہنگی کے فروغ کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے سیکورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کا اعلان قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے بلوچستان میں قیام امن و ترقی کیلئے نیک خواہشات پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن عوامی فلاح اور ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہیں اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تمام ادارے اور سیاسی قوتیں یکسو ہو کر کام کر رہی ہیں۔ سیاسی مبصرین وزیراعلیٰ مریم نواز کے دورہ بلوچستان کو اہم قرار دے رہے ہیں، ان کے مطابق دونوں صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ میں ایک اہم پیش رفت ہے جس کے آگے چل کر مثبت اثرات ہوں گے۔ وفاق اور بلوچستان کے درمیان خوشگوار تعلقات میں مزید بہتری آئے گی کیونکہ وفاق اور پنجاب میں ن لیگ کی حکومت ہے جبکہ بلوچستان میں پی پی پی کی مخلوط حکومت میں بڑی اتحادی جماعت ن لیگ بھی شامل ہے۔ بعض سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ ن لیگ بلوچستان میں اڑھائی اڑھائی سال کے حکومتی معاہدے پر عملدرآمد میں کوئی خاص دلچسپی ظاہر نہیں کر رہی، جس سے اس بات کو تقویت مل رہی ہے کہ پی پی پی کی بلوچستان میں حکومت اڑھائی سال کے بعد بھی برقرار رہے گی۔ تاہم پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں ایک بار پھر کچھ ایسی صورتحال دیکھنے میں آ رہی ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

پی پی پی کے سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری جنہوں نے عدالتی فیصلے سے چند گھنٹے قبل صوبائی کابینہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ میر علی حسن زہری نے چند دن قبل چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر پر شدید تنقید کی اور ان کے ایماندار ہونے پر سوالات بھی اٹھائے۔ پارٹی کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر میر صادق عمرانی اور صوبائی وزیر ظہور بلیدی جو کہ پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات بھی ہیں نے اسمبلی فلور پر میر علی حسن زہری کے چیف سیکرٹری بلوچستان کے خلاف بیان سے لاتعلقی کا اظہار کیا جبکہ ردعمل میں میر علی حسن زہری نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر مملکت آصف علی زرداری نے اس بات کا سخت نوٹس لیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں ایک مرتبہ پھر ہلچل سی مچی ہوئی ہے اور لگتا ہے کہ آئندہ چند روز میں اس حوالے سے غیر متوقع خبریں آنا شروع ہو جائیں گی۔

مبصرین کے مطابق موجودہ چیف سیکرٹری بلوچستان تنقید کی زد میں ہیں ان کی بلوچستان میں تعیناتی کی مدت بھی پوری ہو چکی ہے، اس بات کا زیادہ امکان سیاسی حلقوں میں ظاہر کیا جا رہا ہے کہ انہیں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ادھر بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ سردار اختر جان مینگل کے قومی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ کے کئی ماہ بعد اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے منظور کر لیا جس کے بعد الیکشن کمیشن نے خالی ہونے والی قومی اسمبلی کی نشست این اے 256 پر ضمنی انتخابات کیلئے انتخابی شیڈول جاری کر دیا ہے۔ اس نشست پر ضمنی انتخابات کیلئے سیاسی جماعتوں نے مشاورت کا عمل شروع کر دیا ہے۔

الیکشن کمیشن نے قلات پی بی 36 کے سات پولنگ اسٹیشنوں پر بھی دوبارہ پولنگ کیلئے 10 مارچ کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس سے قبل اس حلقے میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے باعث یہ پولنگ ملتوی کی جاتی رہی ہے۔ اس حلقے میں باپ پارٹی کے میر ضیاء اللہ لانگو اور جمعیت علماء اسلام (ف) کے میر سعید لانگو کے درمیان کانٹے کا مقابلہ ہے۔ اسی طرح خضدار کے قومی اسمبلی کے حلقے میں انتخابات کا انعقاد مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ بعض سیاسی مبصرین کے مطابق سیاسی جماعتیں اس حلقے میں مشترکہ امیدوار لانے کیلئے بھی سرگرم ہیں لیکن سیاسی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ کسی ایک امیدوار یا سیاسی شخصیت پر متفق ہو جانا، بہت مشکل ہوگا۔ کیونکہ سیاسی وقبائلی لحاظ سے ان حلقوں میں سیاسی اختلافات کے ساتھ ساتھ پرانی رنجشیں بھی ہیں۔ قومی اسمبلی کی اس نشست پر انتخابات میں حصہ لینے کیلئے اب تک پیپلز پارٹی کے آغا شکیل درانی، وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ بلدیات اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری کے صاحبزادے نوابزادہ میر حمزہ خان زہری، جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمٰن مینگل، جمعیت علماء اسلام کے سابق رکن قومی اسمبلی مولانا قمر الدین نے کاغذات نامزدگی وصول کئے ہیں جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے تین رہنماؤں نے آزاد حیثیت سے کاغذات نامزدگی وصول کیے۔ آزاد حیثیت سے کاغذات نامزدگی وصول کرنے والے بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں میں سابق رکن قومی اسمبلی میر محمد عثمان ایڈووکیٹ، خالد محمود ایڈووکیٹ اور سنر خان مینگل شامل ہیں۔ جس سے یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ بلوچستان نیشنل پارٹی ضمنی الیکشن میں حصہ نہ لیتے ہوئے جمعیت علماء اسلام کے امیدوار کی حمایت کا اعلان کرے گی۔ واضح رہے کہ 2018ء اور 2024ء کے عام انتخابات میں مذکورہ نشست پر سردار اختر مینگل بی این پی اور جمعیت کے مشترکہ امیدوار کے طور پر کامیاب ہوئے تھے۔ اس کے بدلے میں سردار اختر مینگل نے خضدار کی دونوں صوبائی اسمبلی کی نشستوں پر جمعیت علماء اسلام کے امیدواروں کی حمایت کا اعلان کیا تھا۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No: 6

Dated: 25 FEB 2026 Page No. 25

کوئٹہ ڈیجیٹل دور میں: سوشل میڈیا — ترقی کا ذریعہ یا نیا چیلنج؟

تحریر: جہان زیب خان

حالیہ برسوں میں کوئٹہ ایک نمایاں سماجی اور ڈیجیٹل تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ کبھی یہ شہر اپنی روایتی ثقافت، خشک موسم اور سادہ طرز زندگی کے لیے جانا جاتا تھا، مگر آج یہاں کی نوجوان نسل تیزی سے ڈیجیٹل دنیا کا حصہ بنتی جا رہی ہے۔ پورے بلوچستان میں سوشل میڈیا نہ صرف رابطے کا ذریعہ بن چکا ہے بلکہ تعلیم، کاروبار، رائے سازی اور سماجی شعور کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ دراصل یہ تبدیلی صرف ایک ٹیکنالوجیکل رجحان نہیں بلکہ ایک سماجی انقلاب ہے جو مستقبل کی سمت متعین کر رہا ہے۔ اگر ہم وسیع تناظر میں دیکھیں تو پاکستان میں ڈیجیٹل ترقی کی رفتار حیران کن رہی ہے۔ ڈیٹا رپورٹس کے مطابق 2026 تک پاکستان میں تقریباً 117 ملین انٹرنیٹ صارفین موجود ہیں جبکہ سوشل میڈیا صارفین کی تعداد تقریباً 80 ملین تک پہنچ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ملک کی ایک بڑی آبادی روزانہ کی بنیاد پر آن لائن دنیا(2026، DataReportal (چکی ہے سے جڑی ہوئی ہے۔ مزید حیران کن حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں موبائل فون کنکشنز کی تعداد 190 ملین سے تجاوز کر چکی ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ اسمارٹ فون اب صرف ایک آلہ نہیں بلکہ زندگی کا لازمی حصہ بن چکا ہے۔ کوئٹہ جیسے شہر میں، جہاں ماضی میں معلومات تک رسائی محدود تھی، یہی موبائل فون اب عالمی علم کا دروازہ بن گیا ہے۔ کوئٹہ کے طلبہ کے لیے سوشل میڈیا نے تعلیم کے نئے امکانات پیدا کیے ہیں۔ آج ایک عام طالب علم یوٹیوب پر عالمی یونیورسٹیوں کے لیکچرز دیکھ سکتا ہے، آن لائن کورسز کے ذریعے نئی مہارتیں سیکھ سکتا ہے اور بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لے سکتا ہے۔ انجینئرنگ،

گرافک ڈیزائن، پروگرامنگ اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ جیسے شعبے اب صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں رہے۔ کئی نوجوان فری لانسنگ پلیٹ فارمز کے ذریعے گھر بیٹھے آمدنی حاصل کر رہے ہیں جو چند سال پہلے ایک ناممکن تصور تھا۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی رپورٹس کے مطابق فیس بک اور یوٹیوب PTA (پاکستان میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے پلیٹ فارمز ہیں، جہاں کروڑوں صارفین روزانہ سرگرم رہتے ہیں۔

رپورٹ، 2025(رائے کی نئی آزادی بھی دی ہے۔ پہلے مقامی مسائل قومی سطح تک پہنچانا سوشل میڈیا نے کوئٹہ کے نوجوانوں کو اظہار مشکل تھا، مگر اب ایک ویڈیو، بلاگ یا تحریر چند گھنٹوں میں ہزاروں لوگوں تک پہنچ سکتی ہے۔ نوجوان لکھاری بلوچستان کی ثقافت، زبانوں، روایات اور سیاحت کو دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف صوبے کی مثبت تصویر ابھر رہی ہے بلکہ قومی سطح پر آگاہی بھی بڑھ رہی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کئی مقامی کاروبار، جیسے ہوم بیکری، کپڑوں کے برانڈز اور دستکاری کے کام، صرف انسٹاگرام اور فیس بک کے ذریعے فروغ تقریباً 39 فیصد نوجوانوں کا ماننا ہے کہ سوشل میڈیا نے چھوٹے کاروبار پا رہے ہیں۔ ایک تحقیقی مطالعے کے مطابق۔(Arif Saeed &،2025

(شروع کرنا آسان بنا دیا ہے

اوسطاً 4 سے 6 گھنٹے لیکن ہر ترقی کے ساتھ کچھ چیلنجز بھی سامنے آتے ہیں۔ مختلف سرویز کے

مطابق نوجوان روزانہ سوشل میڈیا پر گزارتے ہیں۔ یہ وقت اگرچہ معلومات حاصل کرنے میں مدد دے سکتا ہے، مگر غیر ضروری استعمال تعلیمی کارکردگی اور ذہنی سکون کو متاثر کرتا ہے۔ مسلسل اسکرین دیکھنے سے نیند کے مسائل، توجہ کی کمی اور جسمانی سرگرمی میں کمی جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ماہرین نفسیات کے مطابق سوشل میڈیا پر دوسروں کی کامیابیوں طرز زندگی کو دیکھ کر نوجوان بعض اوقات احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور مصنوعی کا ہے۔ سوشل میڈیا پر بغیر تصدیق کے خبریں تیزی سے پھیلتی (Misinformation(ایک اور اہم مسئلہ غلط معلومات ہیں، جو معاشرتی غلط فہمیوں اور بے چینی کا سبب بن سکتی ہیں۔ سائبر سیکیورٹی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ آن لائن Bukhsh(سرگرمیوں میں اضافے کے ساتھ ڈیجیٹل فراڈ، جعلی اکاؤنٹس اور ڈیٹا چوری کے خطرات بھی بڑھ رہے ہیں۔ بلوچستان جیسے خطے میں جہاں ڈیجیٹل آگاہی ابھی ترقی کے مراحل میں ہے، وہاں ذمہ دارانہ(Daneva& ،2025استعمال کی ضرورت اور بھی زیادہ ہے۔ اس کے باوجود سوشل میڈیا کو صرف منفی زاویے سے دیکھنا درست نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہی پلیٹ فارم نوجوانوں کو عالمی سطح سے جوڑ رہا ہے۔ آج کوئٹہ کا ایک طالب علم دنیا کے کسی بھی ملک کے طالب علم سے رابطہ کر سکتا ہے، خیالات کا تبادلہ کر سکتا ہے اور مشترکہ منصوبوں پر کام کر سکتا

ہے۔ یہ رابطہ نہ صرف تعلیمی ترقی بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی فروغ دیتا ہے۔ مزید یہ کہ سماجی مہمات، فلاحی سرگرمیاں اور آگاہی پروگرام بھی سوشل میڈیا کے ذریعے تیزی سے پھیل رہے ہیں، جس سے معاشرے میں مثبت تبدیلی کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ اصل سوال یہ نہیں کہ سوشل میڈیا اچھا ہے یا برا، بلکہ یہ ہے کہ ہم اسے کس مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اگر نوجوان اپنا زیادہ وقت غیر ضروری تفریح میں گزاریں تو یہی ٹیکنالوجی نقصان دہ بن سکتی ہے، لیکن اگر اسے سیکھنے، تحقیق، کاروبار اور مثبت اظہار کے لیے استعمال کیا جائے تو یہی سوشل میڈیا ترقی کا سب سے طاقتور ذریعہ بن سکتا ہے۔ کوئٹہ کے نوجوان ایک ایسے دور میں زندہ ہیں جہاں ایک موبائل فون پوری دنیا تک رسائی دے سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ تعلیمی ادارے، والدین اور سماجی تنظیمیں ڈیجیٹل لٹریسی کو فروغ دیں تاکہ نوجوان سوشل میڈیا کا ذمہ دارانہ استعمال سیکھ سکیں۔ اسکرین ٹائم کو محدود کرنا، مستند معلومات کو ترجیح دینا اور آن لائن مہارتیں حاصل کرنا مستقبل کی کامیابی کی کنجی بن سکتا ہے۔ اگر یہ توازن قائم ہو جائے تو سوشل میڈیا نہ صرف فرد بلکہ پورے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ آخر میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ کوئٹہ ایک نئے دور کے دروازے پر کھڑا ہے۔ یہ شہر اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جدید دنیا سے جڑ رہا ہے۔ اگر نوجوان دانشمندی کے ساتھ ڈیجیٹل مواقع سے فائدہ اٹھائیں تو سوشل میڈیا صرف تفریح کا ذریعہ نہیں رہے گا بلکہ علم، شعور، معاشی ترقی اور مثبت تبدیلی کا ستون بن جائے گا — اور یہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کے روشن مستقبل کی طرف لے جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated 25 FEB 2026 Page No. 26

بلوچستان، آٹے کی قلت اور 8 لاکھ بوری گندم خراب---!!

اس صوبے کی قسمت پر روئے یا سر پیٹے---پھر بھی بدقسمتی صوبہ بلوچستان کا مقدر ہے---تین ماہ پہلے اچانک آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ہوا---اور اضافہ ہوتا چلا گیا---عوام رول گئے---میڈیا پر آٹے کی قلت کی خبریں چلی---لیکن حکومت بلوچستان یا کسی ذمہ دار فورم نے اس بات کو اہمیت نہیں دی---آج تین مہینے بعد بھی شہر میں آٹے کی قیمتوں میں کمی نہ آسکی---غریب طبقہ انتہائی پریشان ہیں---مگر صاحبان اقتدار اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے---مارکیٹ ذرائع کے مطابق 50 کلو آٹے کا تھیلا 6600 سے 6800 روپے میں---جبکہ 20 کلو آٹا 2650 سے 2750 روپے تک فروخت ہو رہا ہے---یہ صوبائی دارالحکومت کی ریٹ لسٹ صورتحال ہے---اندرون بلوچستان شہروں میں 50 کلو تھیلا 7000 سے 7600 تک فروخت ہو رہی ہیں---کوئی پوچھنے والا نہیں ہے---آٹے کی قیمتوں میں استحکام نہ آنے پر جب شہریوں نے تشویش کا اظہار کیا---عوامی حلقوں نے آواز اٹھائی---کہ مہنگائی نے پہلے ہی کمر توڑ دی ہے---اور اب بنیادی ضرورت، آٹا بھی عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے---اور عوام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے---کہ آٹے کی قیمتوں میں کمی کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں---تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے---تو ہمارے محترم صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے 8 لاکھ بوری گندم کی نیلامی کا ہنگامہ کھڑا کر دیا---صاحب موصوف فرماتے ہیں---کہ گندم کی 8 لاکھ بوریاں خراب ہوگئی ہیں---اور ساتھ ہی یہ بھی اعلان فرمایا---کہ بلوچستان حکومت کے پاس ایک بھی بوری گندم نہیں---8 لاکھ بوری گندم کس کی خریداری ہے---جس کی غفلت نے صوبے کو اربوں روپے نقصان پہنچایا---کوئی ہے جو اس نقصان کا ازالہ کریں---اور اس کے اصل مجرم کو کٹہرے میں لاکھڑا کریں---دو سال نور محمد دمڑ کو کیوں پتہ نہیں چلا---کہ صوبائی حکومت کے پاس گوداموں میں 8 لاکھ بوری گندم موجود ہیں---جب عوام چیخ چیخ کر منت سماجت کر رہی تھی---کہ آٹے کی قلت نے قیمتوں کو کنٹرول سے باہر کر دیا ہے---جب صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کیوں اس بات کا نوٹس نہیں لیا---ذاتی معاملات پر استعفیٰ دینے کی دھمکیاں لگانے والا نور محمد دمڑ نے استعفیٰ کیوں نہیں دیا---آج

صاحب موصوف بڑے فخریہ انداز میں کہتے ہیں---کہ گندم کی لاکھوں بوریاں ضائع نہیں بلکہ خراب ہوئی ہیں---پھر کہتے ہیں نہیں خراب نہیں ہوئی ہیں---بلکہ خراب ہو رہی تھیں---ہم نے نیلام کرکے ضائع ہونے سے بچایا---پھر کہتے ہیں---کہ یہ تو CMIT کی رپورٹ اور ایڈوائز پر ہم نے یہ قدم اٹھایا---جب CMIT نے رپورٹ دی کہ 8 لاکھ بوری گندم خراب ہو رہی ہیں---بلکہ کسی حد تک خراب ہو چکی ہیں---اس کو فوراً نکالا جائے---تب ڈیپارٹمنٹ کی سفارش پر اور کیبنٹ کی اجازت سے ہم نے یہ گندم نیلام کر دیا---اور اس کے پیسے خزانے میں جمع کرائے---پھر صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے---نور محمد دمڑ کہتے ہیں---اس سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے---کہ یہ گندم کیوں اور کیسے خراب ہوگئی---کیونکہ یہ میرے دور کی خریداری نہیں ہے---پھر خود اعتراف کرتے ہیں---کہ میں نے اپنے دور وزارت میں ایک بھی بوری گندم نہیں خریدا ہے---کیونکہ 8 لاکھ بوری گندم کی سٹاک موجود تھی---پھر کہتے ہیں---کہ یہ 8 لاکھ بوری گندم اس لیے نیلام کر دیا---تاکہ فریش گندم کیلئے گودام خالی ہو جائے---صحافی نے سوال کیا---اس کا مطلب ہے صوبائی وزارت خوراک فریش گندم کی خریداری کرنے جا رہی ہے---تو نور محمد دمڑ صاحب کہتے ہیں---کہ بالکل بھی نہیں خرید سکتے---کیونکہ کیبنٹ نے منظوری نہیں دی---یہ گزشتہ تین چار روز کے اندر ہمارے صوبائی وزیر خوراک کی تضاد بیانیاں ہیں---بندہ حیران ہے کس کا یقین کریں کس کا یقین نہ کریں۔

ہمارے محترم دوست سردار صاحب نے وزیر موصوف کے بیان پر عجیب تبصرہ لکھا ہے---کہ صاحب گندم خراب اسی لئے ہوتی ہے---تاکہ ضائع ہو جائے---اور اونے پونے داموں بیچ کر کمیشن لیا جائے---واقعی بھی ایسا ہی ہے---ورنہ یہ کیسے ممکن ہے---کہ دو سال سے زائد عرصہ ہوا---ہمارے صوبائی وزیر کو علم نہیں ہے---کہ میری وزارت میں 8 لاکھ بوری گندم کا سٹاک موجود ہیں---اگر وزیر موصوف کو علم ہوتا---تو تین مہینے قبل آٹے کی مصنوعی قلت کو کیوں کنٹرول نہیں کیا جا سکے---دو سال بعد CMIT رپورٹ کے ذریعے ہمارے محترم وزیر کو پتہ چلا---کہ میری وزارت میں موجود 8 لاکھ بوری گندم خراب ہونے جا رہی ہے---CMIT کے حکم پر اور کیبنٹ کی اجازت سے گندم نیلام کرکے غریب عوام کو مہنگائی میں مزید دھکیل دیا گیا۔

یہ بلوچستان اسمبلی کا وہی رکن نور محمد دمڑ ہے---جو دوران اجلاس ناک میں انگلی ڈالے صفائی ستھرائی کا کام کر رہے تھے---میڈیا گیلری سے ایک صحافی نے ان مناظر کی ایک شارٹ کلپ بنائی---جو ٹک ٹاک اور فیسبک پر وائرل ہوا---آپ سب کو یاد ہوگا---اس معاملے کو اتنا سنجیدہ لیا گیا---کئی دن اسمبلی اجلاس میں حکومتی اراکین صحافی کی اس حرکت پر نہ صرف پیچ و تاب کھاتے---بلکہ حکومت سے سخت سزا کا مطالبہ کر رہے تھے---اور وزیر موصوف تو اپنی جانب سے علیحدہ سزا دینے کی ضد کر رہے تھے---نور محمد دمڑ کے اس عمل کے دفاع پر اراکین اسمبلی ڈیڑھ سے دو گھنٹے تک بولتے رہیں---یہ ہمارے اسمبلی میں موجود عوامی نمائندوں کی ترجیحات ہیں---کہ ناک میں انگلی کرنے والوں کے خلاف پوری اسمبلی متحد ہوگئی---مگر آج اسی اسمبلی کی وزارت خوراک---اور اسی اسمبلی کے وزیر خوراک کی ملی بھگت سے 8 لاکھ بوری گندم اچانک نیلام ہو گئے---غریب عوام تین مہینے سے آٹے کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں---اتنے بڑے پیمانے پر مجرمانہ غفلت پر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی---کہ اس غفلت اور جرم کرنے والے کو سزا دیں---یہی اراکان اسمبلی نے مائنز اینڈ منرلز بل کو منٹوں میں پاس کیا---السداد دہشتگردی بل پلک جھپکتے ہی پاس کرکے قانون بنا دیا---18 سال سے کم عمر کی شادی پر پابندی کا بل منظور کیا گیا---اس پر کسی رکن اسمبلی کو بولنے کی توفیق نہیں ہوئی---بولتے ہوئے زبان کو آبلے پڑے تھے---آج بلوچستان میں آٹے کی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں---صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ بلوچستان کے شہریوں کو سستا آٹا فراہم کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں---گندم کی قلت کے باعث آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے---جس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے---موجودہ یا سابقہ وزیر خوراک کی مجرمانہ غفلت پر کوئی اقدام نہیں اٹھایا جا رہا---کوئی وزیر یا ایم پی اے حتیٰ کہ عدالت تک سب خاموش ہیں---محکمہ خوراک کے پاس گندم کا اسٹاک موجود نہیں ہے---اور پنجاب اور سندھ سے گندم لانے پر پابندی ہے---جس کے باعث فلور ملز مالکان کو گندم دستیاب نہیں ہو رہی---ان حالات میں صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے گندم نہ خریدنے کا فیصلہ کیا ہے---جس کی وجہ سے آٹے کی قیمتیں مزید بڑھ گئی ہیں---عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے اور آٹے کی قیمتیں کنٹرول کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے---اور غریب عوام پر مصنوعی قلت مسلط کرنے والے مجرموں کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے---عوام میں یہ مایوسی بھی پھیل رہی ہے---کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یہ توقع نہیں ہے---کہ وہ صوبے کے غریب عوام اور بچوں کے پیٹ پر لات مارنے والوں کا محاسبہ کریں---جرم اور مجرم کا تعین کریں---اور مصنوعی طور پر عوام پر آٹے کی قلت مسلط کرنے والوں کو حقیقی سزا دیکر اس مصنوعی قلت کو کنٹرول کریں۔